ماہنامہ روحانی

تحفۂ روحانیات

دسمبر ۲۰۱۱ء

سید عابد حسین شاہ

خواجۂ خواجگان
سلطان الہند

حضرت معین الدین چشتی سنجری اجمیری

تحریر: سید عارف معین بلے

بارگاہِ رسالتؐ سے حکم ملنے پر جنوبی ایشیاء میں آپؒ نے روحانی سلطنت قائم کی

اجمیر شریف میں دربارِ خواجہ غریب نوازؒ پر حاضری............ ہم شرمندہ ھیں۔

ہم یہ واقعہ تو مزے لے لیکر سناتے ہیں کہ جیپال جوگی خواجہ غریب نوازؒ کو جادو کے زور پر تنگ کرنا چاہتا تھا۔ اور اسی خیال سے پروں کے بغیر اس نے فضا میں اڑان بھری۔ اور اس کے چیلے چانٹے منتظر تھے کہ ابھی وہ آسمان سے آگ برسائیگا۔ اس نے بلندی پر کچھ کھیل تماشے ضرور دکھائے۔ خواجہ بزرگ بھی مسکرا کراسے دیکھتے رہے۔ پھر خواجہ بزرگؒ نے جو کھڑاؤں پہنی ہوئی تھیں، انہیں فضا میں اچھال دیا۔ یہ کھڑاویں بھی جیپال جوگی کی طرح پرواز کرنے لگیں۔ پھر اس کے اوپر پہنچ گئیں۔ خواجہ بزرگ کے اشارہ کرنے کی دیر تھی کہ یہ کھڑاویں جیپال جوگی کے سر پر برسنے لگیں۔ اس کے جادو بے اثر ثابت ہوئے۔ بالآخر جوتیاں کھا کر نیچے آنا پڑا۔ اسے اپنی اوقات اور خواجہ صاحب کی برتری کا اندازہ ہوگیا تھا۔ اس لئے ان کے قدموں میں گر گیا۔ اسلام قبول کرلیا۔ خواجہ بزرگؒ نے اس کا نام عبداللہ بیابانی رکھا۔

ہم یہ واقعہ مزے لیکر سناتے ہیں لیکن کسی کو یہ نہیں بتاتے کہ یہ کھڑاویں انہیں بیس سال خواجہ عثمان ہارونیؒ کی خدمت کرنے پر ملی تھیں۔ وہ بیس سال اپنے پیر و مرشد کا بوریا بستر سر پر اور ان کا توشہ اپنے کاندھوں پر اٹھائے ان کے ساتھ ساتھ چل تیرہے۔ دن کا خیال رہا نہ رات کا۔ ان کھڑاوں کے پیچھے خواجہ بزرگ کی برسوں کی ریاضت اور شبانہ روز مجاہدے کارفرما ہیں۔ یہ وہی نعلین مبارک ہیں جو آپ کو منصبِ خلافت پر فائز کرتے ہوئے دستار فضیلت آپ کر سر پر سجاتے ہوئے یہ کہہ کر مرشد نے آپ کے حوالے کی تھیں کہ یہ امانت رسول اللہ ﷺ سے ہم تک پہنچی ہے، جو آپ کے سپرد کردی ہے۔ آپ جس کو اس امانت کا اہل سمجھیں، اس کے حوالے کر دیجئے گا۔

ہم آپ کی روحانی عظمت بیان کرتے ہوئے اپنے دوست احباب کو یہ تو بتاتے ہیں کہ خواجہ بزرگؒ کے مزار پر کمرے کے برابر دو دیگیں ہیں۔ ایک میں اسی من اور دوسری میں سو من چاول پکتے ہیں۔ لیکن کسی کو یہ نہیں بتاتے کہ آپ کو اپنے فقر اور فاقے پر ناز تھا۔ صوم وصال بھی آپ نے رکھے۔ جس کا مطلب ہے ایک ایک ہفتہ کچھ کھایا نہ پیا۔ البتہ افطار کے وقت ایک دو نوالے روزہ کشائی کیلئے حلق کے نیچے ضرور اتارے۔ اور پھر سحری کے وقت ایک دو گھونٹ پانی پی لیا۔ تاکہ شریعت کے تقاضے بھی پورے ہوسکیں۔ اور آج اگر آپ کے دربار سے لنگر جاری ہے تو اس کی روایات بھی صدیوں پرانی ہیں۔ اس لئے کہ بچپن میں بھی غریب بچوں کو گھر پر لاکر آپ انہیں کھانا کھلاتے تھے۔ ان اداؤں کو آپ کے والدین بڑی محبت سے دیکھتے تھے۔ بچپن میں اسی بنیاد پر آپ غریب نواز کے نام سے جانے پہچانے گئے۔ بھوکوں کو کھانا کھلانے کا شوق آپ کے ساتھ ساتھ پلا، بڑھا اور پروان چڑھا۔ اور چند برسوں میں یہ پیڑ اتنا گھنا اور سایہ دار ہوگیا کہ اس کے پھل سے ایک دنیا نے فیض پایا۔ اور اب بھی یہ پھل نصیب والوں کو مل رہا ہے۔

ہم اس بات پر تو نازاں ہیں کہ ہم جن کی اولاد میں سے ہیں، وہ سلطان الہند ہیں۔ اجمیر شریف میں ان کی راجدھانی ہے۔

لیکن اس بات کا کبھی چرچا نہیں کرتے کہ والیء ہندوستاں ہوتے ہوئے بھی آپ ایک جھونپڑی میں رہتے تھے۔

جہاں کوئی دربان اور محافظ تعینات نہیں تھا۔ اور آپ کو کسی طرف سے کوئی دھڑکا یا کھٹکا بھی نہیں تھا۔

اس لئے کہ آپ صرف اللہ تبارک وتعالیٰ سے ڈرتے تھے۔ اور جو صرف اللہ سے ڈرتا ہو، وہ کسی اور سے نہیں ڈرتا۔

جو اللہ کے سامنے جھکتا ہے، اسے کسی اور در پر جھکنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

میں سوچ رہا ہوں کہ آپ نے اپنی ضروریات کو کتنا محدود کر رکھا تھا۔

جب خواہشات کا دامن پھیلتا جائے تو انسان کو زندگی میں بڑے سمجھوتے کرنے پڑتے ہیں۔

اصولوں کو توڑنا پڑتا ہے۔

غلط راستوں پر چلنا پڑتا ہے۔ اپنا مطمح نظر بدلنا پڑتا ہے۔

نئی ترجیحات متعین ہوتی ہیں۔

نوافل محرم الحرام

جب چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَینَا بِالیُمنِ وَالاَیمَانِ وَالسَّلَامَۃِ وَالاِسلَامِ وَالتَّوفِیقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرضٰی رَبِّی وَرَبُّکَ اللّٰہُ

سرور کائنات فرماتے ہیں کہ ماہ محرم الحرام بہت ہی بابرکت مہینہ ہے اور شب عاشورہ نیز یوم عاشورہ کی عبادت کے بے حد فضائل ہیں حضور اقدس ؐ نے فرمایا کہ محرم کا چاند دیکھ کر چار مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنا بہت افضل ہے اول شب بعد نماز عشاء آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ گیارہ بار پڑھو انشاء اللہ اس نماز کی برکت سے روز حشر اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے اور اس کے گھر والوں کی شفاعت فرمائے گا۔

اول شب بعد نماز عشاء ماہ محرم چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے اور سورہ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں سورہ اخلاص گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے یہ دعا گیارہ مرتبہ پڑھے:

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ

یکم محرم تا شب عاشورہ روزانہ بعد نماز عشاء اول آخر معہ درود شریف کے ایک سو دفعہ یہ دعا پڑھنی بہت افضل ہے۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اَللّٰھُمَّ لَامَانِعَ لِمَا اَعطَیتَ وَلَا مُعطِیَ لِمَا مَنَعتَ وَلَا رَآدَ لِمَا قَضَیتَ وَلَا یَنفَعُ ذَالجَدِّ مِنکَ الجَدُّ

نفل نماز پہلی تاریخ محرم الحرام

پہلی تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے اول رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تیرہ بار دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص 3 بار مرتبہ پڑھے پھر دو سلام کے یہ دعائے مکرم ایک مرتبہ پڑھے:۔

اَللّٰھُمَّ اَنتَ اللّٰہُ الاَبَدُ القَدِیمُ ھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیدَۃٌ اَسئَلُکَ فِیھَا العِصمَۃَ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ وَالاَمَانَ مِنَ السُّلطَانِ الجَابِرِ وَمِن شَرِّ کُلِّ ذِی شَرٍّ وَمِنَ البَلَا وَالاٰفَاتِ وَاَسئَلُکَ العَونَ وَالعَدلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفسِ الاَمَّارَۃِ بِالسُّوٓءِ وَالاِشتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِی اِلَیکَ یَابَرُّ یَارَؤُفُ یَارَحِیمُ یَاذَاالجَلَالِ وَالاِکرَامِ

ترجمہ:۔ اے اللہ تو ایسا ہے جس کہ نہ ابتداء ہے نہ انتہا یہ نیا برس ہے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس برس میں نگہبانی شیطان راندے گئے سے اور امان ظالم بادشاہ سے اور ہر شریر کے شر سے اور بلاؤں اور آفتوں سے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے مدد اور انصاف اس نفس پر جو برائی سکھاتا ہے اور مانگتا ہوں مشغول اس چیز کی جو مجھ کو نزدیک کرے تیری طرف، اے نیک کار اے مہربان اے رحم کرنے والے اے صاحب بزرگی اور انعام کے اللہ پاک اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرمائے گا اور انشاء اللہ تعالیٰ وہ دنیا سے باایمان اٹھے گا۔

نفل نماز شب عاشورہ: عاشورہ کی شب بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے آیۃ الکرسی تین تین دفعہ سورہ اخلاص دس دس دفعہ پڑھے بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھ کر اپنے گناہوں کی توبہ کرے اور اللہ پاک سے بخشش طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند کریم اپنی رحمت کامل سے اس نماز کے پڑھنے والوں کے تمام گناہ معاف فرمائیں گے۔

شب عاشورہ:۔ بعد نماز عاشورہ آٹھ رکعت نماز چار سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچیس پچیس مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے درود پاک ستر مرتبہ استغفار ستر دفعہ پڑھ کر دعائے مغفرت کرے اللہ رب العزت اس نماز کے پڑھنے والوں کی قبر کو روشن کرکے عذاب قبر سے محفوظ رکھے گا اور بروز حشر اسے مغفرت عطا ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

شب عاشورہ کی نماز کے بعد چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین تین دفعہ پڑھے بعد سلام کے سورہ اخلاص ایک سو مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ اللہ پاک اس نماز کے پڑھنے والے کو بہشت میں ہر قسم کی نعمت عطا فرمائے گا۔

یوم عاشورہ:۔ عاشورہ کے دن بعد نماز فجر برآمد ہونے آفتاب کے

دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے جو بھی سورۃ یاد ہو پڑھ لے اور بعد سلام کے ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے۔ یوم عاشورہ کسی وقت باوضو ہو کر ستر مرتبہ پڑھے:۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

مغفرت گناہ کے لیے یہ وظیفہ پڑھنا بہت ہی افضل ہے۔

دُعَآءُ عَاشُورَآءَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَاقَابِلَ تَوْبَةِ اٰدَمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَافَارِجَ كَرْبِ ذِى النُّوْنِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَاجَامِعَ شَمْلِ يَعْقُوْبَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَاسَامِعَ دَعْوَةِ مُوْسٰى هٰرُوْنَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَامُغِيْثَ اِبْرَاهِيْمَ مِنَ النَّارِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَارَافِعَ اِدْرِيْسَ اِلَى السَّمَآءِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَامُجِيْبَ دَعْوَةِ صَالِحٍ فِى النَّاقَةِ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ

يَانَاصِرَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ يَوْمَ عَاشُوْرَآءَ يَارَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِيْمَهُمَا صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَاقْضِ حَاجَاتِنَا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَطِلْ عُمْرَنَا فِى طَاعَتِكَ وَمَحَبَّتِكَ وَرِضَاكَ وَاَحْيِنَا حَيٰوةً طَيِّبَةً وَتَوَفَّنَا عَلَى الْاِيْمَانِ وَالْاِسْلَامِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِعِزِّ الْحَسَنِ وَاَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيْهِ فَرِّجْ عَنَّا مَانَحْنُ فِيْهِ پھر سات بار پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضٰى وَزِنَةَ الْعَرْشِ لَامَنْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَيْهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ كَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا نَسْئَلُكَ السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ وَهُوَ حَسْبُنَا وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ عَدَدَ ذَرَّاتِ الْوُجُوْدِ وَعَدَدَ مَعْلُوْمَاتِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ درگاہ رب العزت سے اس

نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو بیشمار عبادت کا ثواب عطا ہوگا۔

عاشورہ کے دن چار رکعت نماز ظہر سے پہلے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کے سورہ زلزال ایک بار سورہ کافرون ایک بار سورہ اخلاص ایک بار بعد سلام کے ستر مرتبہ درود پاک پڑھ کر اپنے گناہوں سے توبہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ خداوند قدوس اس نماز کے پڑھنے والے کے تمام گناہ معاف فرما کر مغفرت فرمائے گا۔ نماز ظہر کے بعد یوم عاشورہ چھ رکعت نماز تین سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے پہلی رکعت میں سورہ شمس ایک بار دوسری میں سورہ قدر ایک بار تیسری میں سورہ زلزال ایک بار چوتھی میں سورہ اخلاص ایک بار، پانچویں میں سورہ فلق ایک بار چھٹی میں سورہ ناس ایک بار پڑھے بعد سلام کے سربجدہ میں رکھ کر سورہ کافرون ایک مرتبہ پڑھ کر جس مراد کے لئے دعا کریں انشاء اللہ دربار خداوندی میں قبول ہوگی۔ نماز ظہر سے پہلے یوم عاشورہ چار رکعت نماز دو سلام سے اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ۱۵ مرتبہ سورہ اخلاص ہر چار رکعتوں میں پڑھے اور یہ نماز حضرت امام حسینؑ اور حضرت امام حسنؑ کو بخش دیں۔

نفل روزہ:۔ محرم الحرام میں روزہ رکھنے کی بہت فضیلت ہے۔ پہلی تاریخ سے دس تاریخ تک روزہ رکھے یا پہلی تاریخ کا اور نویں دسویں کا روزہ رکھنا افضل ہے۔

سید الشہداء نمبر

دربار یزید میں حضرت سیدہ زینبؑ کا عظیم الشان خطبہ جس نے یزیدی ایوان کی بنیادیں ہلا دیں

تحریر: علامہ آغا السید محمد ابوالحسن موسوی المشہدی اسلام آباد

"محرم"

ماتمی حسینؑ ہوں دل مرا داغدار ہے
آنکھ مری ہے خوں فشاں میرا جگر فگار ہے
تیرہ سو سال ہو چکے زخم نہیں یہ مٹ سکا
نام شہید کی طرح زندہ ہے پائیدار ہے
تازہ رہا ہے تازہ ہے، تازہ رہے گا حشر تک
معجزہ غم حسینؑ آج بھی آشکار ہے
آئینہ خیال میں جلوہ نما ہیں واقعات
میری نظر میں آج بھی گرم وہ کار زار ہے
پیش نظر ہیں دو گروہ معرکہ قتال میں
ایک وفا شعار ہے ایک سیاہ کار ہے
ایک طرف سعادتیں ایک طرف شقاوتیں
ایک طرف ہیں آئینے ایک طرف غبار ہے
صبر کی انتہا اِدھر، ظلم کی انتہا اُدھر
چند نفوس پاک اِدھر اُن کا نہیں شمار ہے
دستِ شقی نے اس طرف جوڑ لیا ہے ایک تیر
دستِ امام پر ادھر اصغرؑ شیر خوار ہے
اُف یہ ہجوم بے کسی لختِ دل بتولؑ پر
دوست نہ درد مند ہے یار نہ غمگسار ہے
کٹ گیا اکبرؑ جواں مٹ گیا حسن کا نشاں
لٹ گیا رختِ کارواں خاک پہ شہسوار ہے
کہتے تھے رو کے شاہِ دیں جرم نہیں خطا نہیں
اس پہ بھی سر میرا قلم کیجئے اختیار ہے
مٹ کے بھی نام کر گئے کٹ کے بھی نام کر گئے
ذبح عظیم آج تک دہر میں یادگار ہے

گردشِ روزگار کی ہائے کینہ پروری
ماتم اہل نور ہے عشرتِ اہل نار ہے
صادقِ غم نصیب کے لب پہ ہے داستاں یہی
حسن بیانِ کربلا، طرۂ افتخار ہے

معرکہ کربلا

آج سے تقریباً (1371) سال قبل ارض نینوا میں باطل قوت نے جو روح فرسا خون کی ہولی کھیلی اس کا مقصد اس کے علاوہ کچھ نہ تھا کہ حق کو ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کر دیا جائے۔ تاکہ من مانی کی کاروائیوں میں روڑا اٹکانے والا کوئی نہ رہے۔ لیکن وہ اپنے زعم باطل میں ناکام رہے حق کو فتح نصیب ہوئی اور باطل طاقت ہمیشہ کے لئے بدنامی و رسوائی کی گہری غار میں دفن ہو کر رہ گئی۔ اسلام کی عظیم المرتبت کھیتی کو ایک مظلوم کے مقدس خون نے ایسا سرسبز و شاداب کیا کہ تا قیام قیامت اس کو کوئی آندھی طوفان یا خزاں نقصان نہ پہنچا سکے گی۔

دنیا کا ہر فرد اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ معرکہ کربلا میں دو طاقتیں تھیں۔ حق اور باطل! باطل اپنے پورے ساز و سامان رعب و دبدبہ اور ظاہری جاہ و جلال کیساتھ اور دوسری طرف حق کے لئے جان قربان کرنے والے چند جانثاروں کے مقابل ہوا لڑائی ہوئی اور صبح سے شام تک ہوتی رہی ایک طرف ہزاروں کی تعداد سامان حرب سے آراستہ اور دوسری طرف (۷۲) بھوکے پیاسے۔

معرکہ کربلا کو جنگ اقتدار کہنے والے آج تک یہ نہیں سمجھ سکے کہ صرف (۷۲) بھوکے پیاسے ہزاروں سے مقابلہ کیسے کرتے رہے ہیں۔ جن میں سو سال تک کے بوڑھے اور چھ ماہ تک کے بچے بھی شامل تھے اور یہ مقابلہ سارا دن کس طاقت سے ہوتا رہا؟۔

جنگ اقتدار لڑنے والے زیادہ سے زیادہ فوج و سامان حرب جمع کر کے جلد مخالف کو شکست دینا چاہتے ہیں۔ یہاں مختصر فوج کو بار بار انجام سے

باخبر کیا جاتا ہے۔ علیحدگی کا اختیار دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ تنہا مخالف کی فوج کثیر سے مقابلہ کی خواہش ظاہر کی جاتی ہے۔ کیا کوئی عقل اسکو تسلیم کرے گی۔ کہ ایک آدمی لاکھوں کو مار بھگا کر اعلیٰ اقتدار پر متمکن ہو سکتا۔

ہرگز نہیں! بلکہ حسینؑ جانتے تھے کہ اس لڑائی کا انجام بھوک، پیاس، موت، اور ورثہ داران تطہیر کی ہتک حرمت ہے لیکن باوجود اس امام حسینؑ کے سامنے ایک ہی مقصد اور لائحہ عمل تھا اور وہ یہ کہ اسلام پر کسی قسم کی کوئی آنچ نہ آنے پائے بیشک حسینؑ کے بچے بھوکے پیاسے قتل کر دیئے جائیں۔ لاشہائے شہداء پائمال ہو جائیں۔ باعزت مستورات کی تشہیر کی جائے۔ مگر جس مشن کو ان کے نانا بزرگوار نے ہزاروں مصیبتیں جھیل کر اور پتھر کھا کر یہاں تک پہنچایا تھا وہ اس کو رہتی دنیا تک انسانیت کے کردار کو بلند کرنے کیلئے ایک مثالی مشن کی حیثیت سے پیش کرنا چاہتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ آج تک ہلال محرم کے نظر آتے ہی ہر آنکھ پُرنم نظر آتی ہے۔ محرم کی ہر دسویں تاریخ معرکہ کربلا کا منظر پیش کرتی ہے۔ داستان مظلومیت دہرائی جاتی ہے ظلم کے خلاف احتجاج کے طور پر جلوس نکالے جاتے ہیں اور مظلوم کربلا کی مقدس شبیہ پر عقیدت کے پھول چڑھائے جاتے ہیں۔

آیئے آج مل کر اسلام کے اس عظیم پیروکار کے مقدس اصول دنیا کے گوشے گوشے میں اور بچہ بچہ تک پہنچائیں۔ تاکہ مظلوم نے جس مقصد کے لئے یہ عظیم قربانی کی تھی۔ وہ فوت نہ ہو جائے واقعہ کربلا میں فوج یزید کا ظلم اور امام حسینؑ کا صبر اس مقدس یاد کو تازہ کرنے والے حضرات کو اس بات کا سبق دیتا ہے۔ کہ انتہائی ناقابل برداشت ظلم بھی برداشت کریں اور صبر و ضبط سے کام لیں۔

گذشتہ 20 سالوں سے ہمارے اوپر جو ظلم ہو رہے ہیں اور پر امن جلوسوں پر متعدد مقامات پر خودکش حملے ہوئے ہیں۔ اس کے پیش نظر یہ امر بعید نہیں کہ بعض امن دشمن افراد آئندہ بھی فضا کو مکدر کر کے کوئی خونی ڈرامہ کھیلیں۔ مگر شیعہ قوم سے ہماری پرزور اپیل ہے۔ کہ وہ دامن صبر کو ہرگز ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور بغیر کسی اشتعال کے ہر ظلم کو برداشت کرتے ہوئے اپنے اعمال عزاء کو بجالائیں۔

آخر میں ہم حکومت سے بھی توقع کرتے ہیں کہ وہ سال ہائے گذشتہ کے ناخوشگوار واقعات پیش نظر رکھ کر اب کے ان واقعات کے اعادہ کی اجازت نہ دے گی اور ہر فتنہ پرور اور شرپسند گروہ کو قانون کے مضبوط شکنجے میں جکڑ کر عزاداران سید الشہداءؑ کو آزاد فضا میں مراسم و اعمال عزاء بجالانے کا موقع دے گی۔

۱۰ محرم ۶۱ھ مطابق ۱۰/۱۰ اکتوبر ۶۸۰ء بروز جمعہ بوقت عصر ۶۲ سنٹی گریڈ درجہ حرارت کے زیر اثر کربلا کی تپتی زمین پر نواسہ رسولؐ حضرت امام حسینؑ نے فرمایا! "**ھل من ناصر ینصرنا**" ہے کوئی جو ہماری نصرت کرے۔ حضرت امام حسینؑ کو اگر اپنی جان بچانے کے لئے ناصروں کی ضرورت ہوتی تو شب عاشور جو ناصروں کی جماعت تھی اسے چراغ بجھا کر واپس نہ کرتے اب یہ تو ناصران شہؑ کا فیصلہ ہے کہ امامؑ کو چھوڑ کر نہیں گئے۔

مگر نواسہ رسولؐ نے پوری آزادی دے دی تھی کہ تم مجھے چھوڑ کر چلے بھی جاؤ گے تو میں تمہیں جنت دوں گا۔ یہ بات بھی واضح رہے کہ نبیؐ یا امامؑ کا کوئی حکم و عمل تکلفات کے تحت نہیں ہوتا بلکہ حقیقت پر مبنی ہوتا ہے۔

صدائے **ھل من** پر لبیک کہنے والے اور نصرت کی پیش کش کرنے والوں میں مرئی اور غیر مرئی طاقتوں اور ناصروں میں فوج سمیت زعفر جن، اصحاب کہف، ستر ہزار فرشتوں کی جمعیت کے ساتھ فطرس موجود تھا تمام انبیاء و اوصیاءؑ کے علاوہ نجف سے علیؑ بقیع سے زہراؑ و حسنؑ مرقد سے رسولؐ صلوٰت اللہ علیہم اجمعین کربلا کے مقتل میں آگئے تھے مگر حسین علیہ السلام نے کسی کی نصرت قبول نہیں کی۔ قاصد سیدہ صغریٰؑ مدد کرنا چاہتا تھا مگر آواز استغاثہ سے قبل اسے مقتل کربلا چھوڑ دینے کا حکم دیا حد یہ ہے کہ جبرائیلؑ نے پروں کا سایہ کیا تو یہ بھی گوارا نہ ہوا۔

درحقیقت امام حسین علیہ السلام نے اپنی جان بچانے کیلئے آواز استغاثہ نہیں بلند کی تھی بلکہ اپنی شہادت کے مقصد کو بچانے کے لئے **ھل من ناصر ینصرنا** کہہ رہے تھے اور نواسہ رسولؐ کی شہادت کا مقصد تھا **امر بالمعروف نہی عن المنکر**، ظالم سے نفرت، مظلوم سے ہمدردی، جرأت اظہار حق، مصائب پر صبر، اقامت صلوٰۃ، تحفظ دین و شریعت، ضبط نفس، خودداری، ثبات قدم، عفو و کرم، انسانیت و شرافت، نفس وغیرہ۔ اب جو بھی ان مقاصد کی ترویج و اشاعت اپنے قول و عمل سے کرے گا وہ امام حسینؑ کے ناصروں میں خود بخود شامل ہو جائے گا۔

زیارت مبسوط میں **یا لیتنی کنت معکم فا فوز معکم فوزاً عظیما** ۔ اے کاش ہم کربلا میں ہوتے تو آپؑ کے ساتھ شہادت کے عظیم درجے پر فائز ہوتے یہ آرزو مقاصد شہادت کی تکمیل سے ہر دور میں پوری کی جاسکتی ہے۔

کل یوم عاشوراء کل ارض کربلا

دربار یزید میں فاتح شام حضرت سیدہ زینبؑ کا عظیم الشان خطبہ جس نے یزیدی ایوان کی بنیادیں ہلا دیں

حضرت سیدہ فاتح شام زینب سلام اللہ علیہا نے جب یزید کے کفر آمیز اشعار سنے اور امام حسین علیہ السلام کے سر مبارک کے ساتھ اس ملعون کی جسارت کا مشاہدہ کیا تو ایک اہم خطبہ ارشاد فرمایا۔ ہم یہاں سید بن طاؤسؒ کی روایت کردہ عبارت کو نقل کرتے ہیں۔ سیدہ زینبؑ بنت علیؑ کھڑی ہو گئیں اور فرمانے لگیں۔ سپاس ہے خدائے متعال کے لئے کہ جو عالمین کا پروردگار ہے اور پیغمبرؐ اور ان کے تمام فرزندوں پر خدا کا درود ہے۔ خداوند سبحانہ تعالیٰ نے سچ کہا ہے کہ ارشاد ہے:

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِينَ أَسَاءُوا السُّوأَىٰ أَن كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَكَانُوا بِهَا يَسْتَهْزِئُونَ۔ (سورہ روم، آیہ ۱۰)

وہ لوگ جنہوں نے بہت سے برے اعمال کیے ان کی عاقبت کار یہ ہے کہ وہ آیات الٰہی کی تکذیب کرتے ہیں اور ان کا تمسخر اڑاتے ہیں"۔

اے یزید! تو نے ہر طرف سے آسمان و زمین ہم پر تنگ کر دیئے ہیں اور ہمیں کنیزوں کی طرح قیدی بنا رکھا ہے۔ تو گمان کرتا ہے کہ یہ پیش خدا ہماری ذلت اور اس کے نزدیک تمہارا احترام ہے؟ اور یہ کہ خدائے متعال کے نزدیک تمہاری قدر ہے کہ اس طرح ناک میں ہوا ڈال کر نتھنے پھلا رہا ہے اور ہماری طرف متکبرانہ طریقے سے دیکھتا ہے۔ تو دنیا کو اپنے لئے محکم دیکھ کر خوش ہو رہا ہے اور اس کے امور کار کو باہم پیوستہ دیکھ رہا ہے اور حکومت و قدرت کو کہ جو ہماری آن بان سے تھی بغیر مزاحمت کے قبضہ میں لے چکا ہے۔

ٹھہر، ٹھہر، مگر اللہ رب العزت کے اس فرمان کو فراموش نہ کر کہ:

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ" (سورہ آل عمران آیہ ۱۷۸)۔

"وہ لوگ جو کافر ہو گئے یہ گمان نہ کریں کہ جو مہلت ہم نے انہیں دی ہے اس میں ان کی بھلائی ہے، بے شک ہم نے انہیں یہ مہلت اس لئے دی ہے کہ ان کے گناہ بڑھ جائیں اور ان کے لئے ذلیل خوار کرنے والا عذاب تیار ہے"۔

امن العدل یابن الطلقاء تخدیرك حرائرك و اماءك وسوقك بنات رسول الله سبایا، قد هتكت ستورهن وابديت وجوههن تحدوبهن الاعداء من بلد الى بلد ويستشرفهن اهل المناهل والمناقل ويتصفح وجوههن القريب والبعيد والدنى والشريف ليس معهن من رجالهن ولي ولا من حماتهن حمى۔

"اے ہمارے وسیلے سے آزاد ہونے والے) طلقا کی اولاد! یہ تیری عدالت ہے کہ تیری کنیزیں تو پردہ میں ہوں اور رسولؐ خدا کی بیٹیاں ننگے سر اور ننگے پاؤں نامحرموں کے سامنے رسن بستہ کھڑی ہوں۔ اے ظالم تو نے آل رسولؐ کو بے پردہ کر دیا ان کی حرمت پردہ ضائع و برباد کر دی اور انہیں قیدی بنا کر نامحرموں کو ساربان بنا دیا۔ اے یزید انہیں شہر شہر پھرایا جا رہا ہے۔ اور اچھے برے نزدیکی سب تماشائی ہیں۔ اور کوئی ایسا نظر نہیں آتا جو شہیدوں کے خون کا بدلہ لینے والا ہو"۔

حضرت سیدہ زینب اسلام اللہ علیہا کے اس کلام کا اشارہ پیغمبرؐ اسلام کی فتح مکہ کی طرف ہے۔ جس زمانے میں یزید کا باپ اور دادا قدرت اسلام کا مشاہدہ کر کے ایمان لے آئے اور پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان سے درگزر کرتے ہوئے فرمایا "انتم الطلقا" اور انہیں عفو کا مورد قرار دیا۔

کسی ایسی عورت کے بیٹے سے رحم اور دلسوزی کی امید کس طرح کی جا سکتی ہے کہ جس نے جنگ احد میں شہیدوں کے جگر نکال کر چبائے ہوں اور ان کے کانوں کا ہار بنا کر پہنا ہو؟ اور اس سے کیوں کر چین مل سکتا ہے جو ہم اہل بیتؑ کو بغض و دشمنی اور توہین و کینہ جوئی کی نظر سے دیکھتا ہے۔ پس تو اس تمام جنایت و گناہ کے باوجود از روئے جرات و جسارت کہتا ہے کہ میں نے کوئی گناہ نہیں کیا اور تو اپنے عمل کو بزرگ سمجھتا ہے اور کہتا ہے۔

لاھلوا واستھلوا فرحا ثم لقالوا یا یزید لا تسل

"کاش آج میرے وہ بزرگ جو جنگ بدر میں مارے گئے موجود ہوتے تو دیکھتے اور خوش ہوتے کہ میں نے کس طرح آل رسولؐ سے بدلہ لیا ہے اور مجھ سے کہتے: اے یزید! تیرے ہاتھ شل نہ ہوں کہ تو نے خوب بدلا لیا"۔ اور اب تو دندان حسین علیہ السلام پر چوب دستی سے جسارت کر رہا ہے وہ حسینؑ جو جنت کے جوانوں کا سردار ہے۔

تو بھلا ایسا کیوں نہ کرے کہ تو نے تو ہمارے دلوں کو زخمی کر دیا اور ہمیں بیخ و بن سے اکھاڑ دیا اور خاندان محمدؐ اور اولاد عبدالمطلبؑ میں سے روئے زمین پر موجود روشن ستاروں کا خون بہایا (کہ جن کے نور ہدایت

سے اسلام منور ہے)۔ اور اپنے اسلاف کو آواز دے رہا ہے اور گمان رکھتا ہے کہ تیری آواز ان کے کانوں تک پہنچ رہی ہے! تو بھی بہت جلد ان (گذشتگان کفار کی حمایت کرے) سے جاملے گا اور آرزو کرے گا کہ کاش میرے ہاتھ اور زبان شل ہو گئے ہوتے اور میں نے جو کہا نہ کہا ہوتا اور جو کیا نہ کیا ہوتا۔

بارالٰہا! جس جس نے ہمارا حق غصب کیا اور ہمیں ظلم کا نشانہ بنایا اس اس سے ہمارا انتقام لے اور جس جس نے ہمارا خون بہایا اور ہمارے عزیزوں کو شہید کیا ان پر اپنا غضب نازل فرما۔ اے یزید! خدا کی قسم تو نہیں چیرے گا مگر اپنی جلد اور نہیں کاٹے گا مگر اپنا گوشت اور تو وہی بار گناہ اٹھائے کہ تو نے ذریت رسول خداؐ کا خون بہایا اور ان کے خاندان اور عزیزوں کی بے حرمتی کی۔ (روز حشر) جب سب کو جمع کیا جائے گا تو ان کے حق کو واپس لوٹایا جائے گا۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ (آل عمران، آیہ ۱۶۹)۔

"وہ لوگ جو راہ خدا میں مارے گئے انہیں مردہ مت سمجھو، بلکہ وہ زندہ ہیں اور اپنے پروردگار کی طرف سے رزق پاتے ہیں"۔ (یعنی اے یزید! تو یہ گمان مت کر کہ شہدائے کربلا مر گئے ہیں وہ تو زندہ ہیں) اور تیرے لئے یہی کافی ہے کہ اللہ حاکم ہے محمدؐ تیرے خلاف مدعی ہیں اور جبرائیلؑ ان کا مددگار رہے ہے۔ جس (معاویہ) نے تمہارے لئے سلطنت سجائی اور تمہیں مسلمانوں کی گردنوں پر سوار کر دیا بہت جلد اس کا محاسبہ ہوگا۔ کیونکہ برا انجام ظالموں کا مقدر ہے اور کون ہے جس کی جگہ تم سے بدتر اور لشکر تم سے کمزور تر ہے۔ اگرچہ زمانے کی گردش کے سبب میں (تمہارے دربار میں) تم سے مخاطبہ کر رہی ہوں لیکن اس حال میں بھی تیری شان وشوکت میری نظر میں ہیچ ہے۔ تمہاری سرزنش شدید اور ملامت بہت زیادہ ہے۔ لیکن میں کیا کروں کہ آنکھیں آنسوؤں سے لبریز اور سینے پرسوز ہیں۔

پس تعجب بلکہ بے حد تعجب ہے کہ اگر لشکر خدا کے متقی اور شریف لوگ جنگ میں طلقا کے لشکر شیطان کے ہاتھوں شہید ہو جائیں اور ان ہاتھوں سے ہمارا خون ٹپک رہا ہو اور ان کے دہن ہمارے گوشت سے پرآب ہوں اور ان کے اجساد طاہرہ خاک وخون میں غلطاں پڑے ہوں۔

اور اگر تو آج ہم (دختران رسولؐ) کو اپنا مال غنیمت سمجھتا ہے (تو یہ تیری نادانی ہے) اور تو جلدی دیکھے گا کہ ہم تیرے لئے نقصان کا باعث ہیں اور جو کچھ تو نے آگے (آخرت میں) بھیجا ہے اسے دیکھے گا اور پروردگار اپنے بندوں پر ستم روا نہیں رکھتا۔

میں خدا کے حضور شکایت کرتی ہوں اور میرا اسی پر بھروسہ ہے تو جو کرنا چاہتا ہے کر اور جو قدام اٹھا سکتا ہے اٹھا لے اور کسی بھی کوشش سے دریغ مت کر۔ یعنی انتہائے سعی کر لے لیکن ذات خدا کی قسم تو ہمارا نام اور ذکر صفحہ روزگار سے نہیں مٹا سکتا اور نہ وحی کو ہمارے درمیان سے اٹھایا جا سکتا ہے۔ اور یہ شرمندگی تیرے دامن سے دھل نہیں سکتی مگر یہ کہ تیری رائے باطل ہے اور تیری حکومت کا زمانہ بہت محدود ہے اور تیری جمعیت منتشر ہو گئی ہے اور وہ دن دور نہیں کہ جب منادی ندا کرے گا **الا لعنة الله علی القوم الظالمین** "ظالموں پر خدا کی لعنت ہو"

پس حمد سپاس ہے پروردگار عالم کے لئے جس نے ہمارے اول کو سعادت اور مغفرت اور ہمارے آخر کو شہادت اور رحمت سے انجام دیا اور میں خدا سے التجا کرتی ہوں کہ ان کو اس کا کامل اور زیادہ سے زیادہ ثواب عطا فرمائے۔ اور ہمیں نیکی کی بازگشت کا محل قرار دے کہ وہ مہربان اور رحیم ہے اور اللہ ہی ہمارے لئے کافی ہے اور وہی بہترین وکیل ہے۔

(ماخوذ، لہوف ص ۱۸۱، نفس المہموم ص ۲۰۲، بحار الانوار جلد ۴۵، ص ۱۳۳۔

ایک خطیب بلایا اور اسے حکم دیا کہ منبر پر چڑھ جاؤ۔ اس خطیب نے حضرت امیر المومنینؑ اور امام حسینؑ کے بارے میں بہت سے نازیبا کلمات کہے اور معاویہ اور یزید کی خوب ستائش کی۔

حضرت امام زین العابدینؑ نے اسے آواز دی:۔

ویلک ایها الخاطب، اشتریت مرضاة المخلوق بسخط الخالق فتبوا مقعدک من النار۔

"اے خطیب لعنت ہو تم پر کہ تو نے مخلوق کی خوشنودی کے لئے خالق کے غضب کو دعوت دی ہے اپنی جگہ جہنم میں جان لے۔

پھر آپؑ نے یزید سے منبر پر جانے کی اجازت چاہی اور فرمایا:

یا یزید ایذن لی حتی اصعد هذه الاعواد فاتکلم بکلمات لله فیهن رضا ولهولاء الجلساء فیهن اجر وثواب۔

"اے یزید! مجھے اجازت دو کہ اس منبر پر چڑھ کر خدا کی رضا وخوشنودی کے لئے چند کلمات کہوں تاکہ تمام اہل دربار انہیں سن کر اجر وثواب حاصل کریں۔ یزید راضی نہ ہوا لیکن اراکین دربار حاضرین نے کہا کہ اسے اجازت دے دیجئے ہم اس کی بات سننا چاہتے ہیں۔

یزید نے کہا: اگر یہ منبر پر چلا گیا تو جب تک ہم آل ابوسفیان کو ذلیل و

رسوا نہ کرلے نیچے نہیں اترے گا! وہ کہنے لگے اس نوجوان سے کیا بن پڑے گا؟ یہ تو زنجیروں میں جکڑا ہوا قیدی ہے؟

یزید نے کہا:

انه من اهل بیت قد رقوا العلم زقا۔

"یہ اس خاندان اہل بیتؑ میں سے ہے کہ جنہوں نے بچپن میں علم شیر مادر کے ہمراہ پی رکھا ہے" (یعنی یہ شیر خوارگی ہی میں علم وکمال سے آراستہ ہو جاتے ہیں)۔ شامیوں نے اصرار کیا اور یزید کے بیٹے نے بھی اس سے درخواست کی تو تب جا کر اس نے اجازت دی"۔

حضرت امام سجاد علیہ السلام منبر پر تشریف لے گئے خداوند قدوس کی حمد وستائش کی اور ایک ایسا خطبہ دیا (کہ جسے سن کر) آنکھیں رونے لگیں اور دل جزع وفزع کرنے لگے فرمایا:

ایها الناس اُعطینا ستا وفضلنا بسبع اعطینا العلم والحلم والسماحة والفصاحة والشجاعة والمحبة فی قلوب المومنین وفضلنا بان منا النبی المختار محمد ومنا الصدیق ومنا الطیار ومنا اسدالله واسد رسوله ومنا سبطا هذه الامة (ومنا مهدی هذه الامة) معالی ۔ (والمهدی الذی یقتل الدجال)۔ کامل ۔

"اے لوگو! خداوند عالم نے ہم کو چھ چیزیں عطا کی ہیں (کہ جنہیں ہم ان کی حد اعلیٰ تک رکھتے ہیں) اور سات چیزوں میں ہم دوسروں پر فضیلت اور برتری رکھتے ہیں (جو ہمارے علاوہ کوئی نہیں رکھتا) وہ چھ چیزیں یہ ہیں۔ علم، حلم بخشش، فصاحت، شجاعت اور محبت جو مومنین کے دلوں میں ہے۔ اور ہمیں جو فضیلتیں دی گئی ہیں وہ یہ ہیں۔ نبی مختارؐ ہم میں سے ہیں صدیق (سب سے پہلے ایمان لانے والے علیؑ) ہم میں سے ہیں، جعفر طیارؓ ہم میں سے ہیں، حمزہؓ خدا اور اس کے رسولؐ کے شیر ہم میں سے ہیں اور اس امت کے دو سبط (حسنؑ وحسینؑ) ہم میں سے ہیں: (اور ساتویں فضیلت کو معالی اور کامل بہائی نے نقل کیا ہے کہ فرمایا: اس امت کا مہدی عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ہم میں سے ہے (یا وہ مہدیؑ کہ جو دجال کو قتل کرے گا ہم میں سے ہے)"۔

من عرفنی فقد عرفنی ومن لم یعرفنی انبأته بحسبی ونسبی. ایها الناس انا ابن مکة ومنی انا بن زمزم والصفا، انا ابن من حمل الرکن باطراف الردا انا ابن خیر من ائتزر وارتدیٰ، انا ابن خیر من انتعل واحتفی انا ابن خیر من طاف وسعی انا ابن من حج الّبی انا بن من حمل علی البراق فی الهواء انا ابن من اسری به من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی انا ابن منَ بلغ به جبرئیل الی سدرة المنتهی انا ابن من دنیٰ فتدلی فکان قاب قوسین او ادنی انا ابن من صلی بملائکة السماء انا بن من ما اوحی الجلیل الیه ما اوحی انا ابن محمد المصطفی۔ یہاں مختصر سا تعارف کروایا ہے

"جو مجھے پہچانتا ہے وہ تو پہچانتا ہی ہے اور جو مجھے نہیں پہچانتا اسے بتائے دیتا ہوں کہ، اے لوگو! میں مکہ ومنیٰ اور زمزم وصفا کا فرزند ہوں۔ کہ جس نے حجر اسود کو اپنی چادر میں اٹھایا اور اس کی جگہ پر نصب کیا۔

میں ازار اور ردا پہننے والے بہترین شخص کا بیٹا ہوں میں اس بہترین شخص کا بیٹا ہوں کہ جو جوتا پہنے اور یا برہنہ گیا۔ میں طواف وسعی انجام دینے والے بہترین شخص کا بیٹا ہوں، میں اس بہترین شخص کا بیٹا ہوں کہ جس نے حج کیا اور تلبیہ پڑھا (یعنی کعبۃ اللہ اور ارکان حج ادا کیے) میں اس کا بیٹا ہوں کہ جو آسمان پر براق پر سوار ہو کر گیا، میں اس کا بیٹا ہوں جسے رات کے وقت مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ (چوتھے آسمان پر واقع مسجد، جہاں شب معراج حضورؐ نے تمام انبیاء کو نماز پڑھائی اور جسے بیت المعمور بھی کہتے ہیں تک کی سیر کروائی گئی۔

میں اس کا بیٹا ہوں کہ جسے جبرائیلؑ سدرۃ المنتہیٰ تک لے گیا، میں اس کا بیٹا ہوں کہ جو خداوند متعال کے نزدیک تر ہوتا گیا۔ پس دو کمان کے اندازہ پر یا اس سے بھی نزدیک تر ہوا۔ میں اسکا بیٹا ہوں کہ جس پر خداوند جلیل نے وحی بھیجی جیسے وحی بھیجنے کا حق ہے۔ میں محمد مصطفیؐ کا بیٹا ہوں۔

انا ابن علی المرتضی، انا ابن من ضرب خراطیم الخلق، حتی قالوا: لا اله الا الله، انا ابن من ضرب بین یدی رسول الله بسیفین، وطعن برمحین وهاجر الهجرتین، وبایع البیعتین، وقاتل ببدر وحنین ولم یکفر بالله طرفة عین، انا ابن صالح المومنین وارث النبیین، وقامع الملحدین، ویعسوب المسلمین ونور المجا

هدین ، وزین العابدین ، و تاج البکائین ، واصبر الصابرین ۔

وافضل القائمین من آل یاسین رسول رب العالمین انا ابن المؤید بجبرئیل المنصور بمیکائیل انا ابن المحامی عن حرم المسلمین ، وقاتل المارقین والناکثین والقاسطین والمجاهد اعدائه الناصبین وافخر من مشی من قریش اجمعین ، واول من اجاب واستجاب لله ولرسوله من المومنین واول السابقین وقاصم المعتدین ومبید المشرکین وسهم من مرامی الله علی المنافقین ولسان حکمة العابدین عیبة علمه سمح ، سخی ، بهی بهلول ، زکی ۔

ابطحی رضی مقدام همام صابر صوام مهذب قوام قاطع الاصلاب ، ومفرق الاحزاب ، اربطهم عنانا ، واثبتهم جنانا ، وامضاهم عزیمة واشدهم شکیمة اسد باسل یطحنهم فی الحروب اذ ازدلفت الاسنة و قربت الاعنة طحن الرحا ویذروهم فیها ذروالریح الهیشم لیث الحجاز و کبش العراق مکی مدنی خیفی عقبی بدری احدی شجری مهاجری من العرب سید هاومن الوغی لیثها وارث المشعرین ابو السبطین الحسن والحسین ذاك جدی علی بن ابی طالب ۔

" میں علی مرتضیٰؑ کا فرزند ہوں، میں اس کا بیٹا ہوں کہ جس کی تلوار نے بڑے بڑے سرکشوں کی ناک خاک پر رگڑ دی، اور وہ خدا کی واحدانیت کے قائل ہو گئے اور لا الہ الا اللہ پڑھنے لگے۔ میں اس کا بیٹا ہوں کہ جس نے رسولؐ کی خاطر دو تلواروں سے جنگ کی اور دو نیزوں سے اہل کفر و عناد سے دفاع فرمایا اور دو ہجرتیں کیں اور دو بار بیعتیں کیں، اور کافروں کو جنگ بدر و حنین میں قتل کیا۔ اور آنکھ جھپکنے کے وقفہ کے لئے بھی خدا کا کفر نہ کیا۔

میں صالح المومنین انبیاء کے وارث ملحدین کو ختم کرنے والے، دین کے یعسوب (مسلمانوں کے امیر) جہاد کرنے والوں کے نور، عابدوں کی زینت، گریہ کرنے والوں کے افتخار، اصبر الصابرین، نماز گزاروں میں افضل ترین آل یاسین، رسول رب العالمین، کا بیٹا ہوں میں اس کا بیٹا ہوں جس کی جبرئیلؑ سے تائید کی گئی اور میکائیلؑ سے امداد کی گئی۔ میں مسلمانوں کی حمایت کرنے والے مارقین، ناکثین اور قاسطین کو قتل کرنے والے، اور اپنے ناصبی دشمنوں سے مجاہدہ کرنے والے کا بیٹا ہوں۔ میں قریش کے بزرگوار ترین فرد اور اللہ اور اسکے رسول کی دعوت (اسلام) کو سب سے پہلے قبول کرنے والے، اول المومنین، ظالموں کو تباہ کرنے والے (تجاوز کرنے والوں کی کمر توڑنے والے)، مشرکین کا خاتمہ کرنے والے، خدا کی کمان سے منافقوں پر چلنے والے تیر عابدین کی حکمت کی زبان، دین خدا کے ناصر اللہ کے امر کے ولی، حکمت خدا کے گلستان اور اس کے علم کے صندوق (حامل علم الٰہی)، جوانمرد، سخی، بزرگوار، شجاع، ذکی (پاکیزہ)، ابطحی، رضی (ہر آلودگی سے پاک)، (مشکلات میں) پیش قدم، بہادر و قہرمان، صابر، دائمی روزہ دار، مہذب، شب زندہ دار اور (لعین) نسلوں کے قاتل (دشمن کے) گروہوں کو پراگندہ کرنے والے، سب سے ثابت قدم اور سب سے ثابت قدم اور سب سے ثابت قلب سب سے زیادہ عزم دفاع حق میں سخت ترین، شیر بیشہ شجاعت، جنگ کی شدت کے دوران میں نیزوں کی قربت اور لشکر کی نزدیکی میں دشمنوں کو چکی کے پتھر کی طرح گھما کر ہلاک کرنے والے اور ان کو اس طرح منتشر کر دینے والے جس طرح ہوا درختوں کے خشک پتوں کو منتشر کر دیتی ہے۔

شیر بیشہ حجاز، مردان عراق، مکی، مدنی، خیفی، عقبی، بدری، احدی شجری، مہاجری، (یعنی ان مقامات سے منسوب، چونکہ امیر المومنینؑ نے ان تمام مقامات پر سامان افتخار کیا ان القاب سے ملقب ہوئے) سید العرب، میدان جنگ کے شیر مشعر و منیٰ، (یعنی ارکان حج) کے وارث رسول خدا کے دو بیٹوں (حسنؑ اور حسینؑ) کے باپ (جوان اوصاف کے حامل تھے) وہ میرے جد امجد علیؑ ابن ابی طالبؑ تھے۔

ملاحظہ فرمائیں: بحار الانوار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلحَمدُلِلّٰہِ الَّذی شَرَّفَ هٰذَا (اشاره خانه کعبه) بِقُدُومِ اَبِیهِ (اشاره بامام حسین علیه السلام) مَن کَانَ بِالاَمسِ بَیتاً اَصبَحَ قِبلَةً۔ اَیُّهَا الکَفَرَةُ الفَجَرَةُ اَتَصُدُّونَ طَرِیقَ البَیتِ لِاِمَامِ البَرَرَةِ مَن هُوَ اَحَقُّ بِهِ مِن سَائِرِ البَرِیَّةِ وَمَن هُوَ اَدنیٰ بِهِ وَلَو لَا حِکَمُ اللّٰهِ الجَلِیَّةُ وَاَسرَارُهُ العَلِیَّةُ وَاختِبَارُهُ البَرِیَّةَ لَطَارَ البَیتُ اِلَیهِ قَبلَ اَن یَمشِی لَدَیهِ قَدِ استَلَمَ

النَّاسُ الحَجرُ وَالحَجرُ يَستَلِمُ يَدَيهِ وَلَولَم تَكُن مَشيَةِ مَولایَ مجبولةً مِن مشيةِ الرحمٰنِ لَوَقعتُ عَلَيكُم كَالسَقرِ الغضبانِ عَلىٰ عَصافيرِ الطَيَرانِ اَتُخوِفُونَ قَوماً يَلعَبُ بِالمَوتِ فِي الطفُولِيَةِ فَكَيفَ كَانَ فِي الرجُولِيَةِ وَلَفَديتُ بِالحاماتِ لِسَيدِ البَرِياتِ دُونَ الحَيَواناتِ هَيهاتَ فَانظُرو اُثمَ انظُرُو وَمَن شَارِبُ الخَمرِ وَمَن صَاحِبُ الحَوضِ وَالكَوثَرِ وَمَن فِي بَيتِهِ اللَّهَواتُ وَالدَنَساتُ وَمَن فِي بَيتِهِ الفَوانِيُّ السُكرانِ وَمَن فِي بيتِهِ الوَحي وَالقُران وَمَمَنَ فِي بَيتِهِ التَطهيرُ وَالآياتُ وَاَنتُمُ وَقعتم فِي الغلطةِ الَتي قَد وقعت فِيهَا القريش لِانَهُم اَرادُواقَتلَ رَسُولِ اللهِ صَلَى اللهُ عَلَيهِ وَآلِهِ وَاَنتُم تُريدُونَ قَتلَ ابنِ بِنتِ نَبِيَكُم وَلايُمكِنُ لَهُم مادَامَ اَميرُ المُومنِينَ عَلَيهِ السَلامُ حَياً وَكَيفَ يُمكِنُ لَكُم قَتلَ اَبِي عَبدِاللهِ الحُسَينِ عَلَيهِ السلامُ مَادُمتُ حَياً سَلِيلاً تَعالَوا اُخبِرُكُم بِسَيلِهِ بادرُو اقتلي وَاضرِبُوا عُنُقِي لِيحَصَلَ مُرادُكُم لاَ بَلَغَ اللهُ مدارَكُم وَبَدَّدَاعمارَكُم وَاَولادَكُم وَلَعَنَ الله عَلَيكُمُ وَعَلىٰ اَجدادِكُم۔

علامہ جلیل محدث نبیل علامہ سید عین العارفین ھندی اعلیٰ اللہ مقامہ:۔ کتاب (مناقب السادات الکرام) میں نقل فرماتے ہیں جس دن سید الشہداء امام حسین علیہ السلام نے حج کے احرام کو عمرے کے احرام میں بدل دیا اور آپ کا قافلہ مکہ سے کربلا کی طرف روانہ ہو رہا تھا (یعنی ۸ ذی الحجہ ۶۰ ہجری) اس دن حضرت عباس علیہ السلام کعبے کی چھت پر تشریف لے گئے اور یہ خطبہ ارشاد فرمایا:۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم:۔ الحمدللہ الذی شرف ھذا بقدوم ابیہ ماکان بالامس بیتا صبح قبلۃ ”حمد ہے اس پروردگار کی کہ جس نے اس گھر کو امام حسین علیہ السلام کے والد بزرگوار امیر المومنین علیہ السلام کے قدم مبارک اور ان کی بیت اللہ میں ولادت و آمد کی وجہ سے فضیلت عطا کی اور پروردگار عالم نے اس گھر کو کائنات کے لئے قبلہ کا درجہ دیا“۔ **ایھا الکفرۃ الفجرۃ! اتصدون طریق البیت لامام البررۃ؟ من ھوا حق به من سائر البریۃ ومن ھوا دنی به؟** ”اے فاسق و فاجر و اور کافرو! کیا تم خدا کے گھر کا راستہ نیک و پرہیزگار لوگوں کے امام پر بند کر رہے ہو؟ اور اس امام سے زیادہ اس گھر (خانہ کعبہ) پر کس کا حق ہے؟“

ولو لاحکم اللہ الجلیۃ واسرارہ العلیۃ واختبارہ البریۃ لطار البیت الیہ قبل ان یمشی لدیہ قد استلم الناس الحجر والحجر یستلم یدیہ ”اگر کوئی خدا کا واضح حکم جلی اور کچھ راز مخفی و علیانہ ہوتے اور لوگوں کی آزمائش کی بھی ضرورت نہ ہوتی تو اس سے پہلے کہ امام حسین علیہ السلام کی طرف آتے یہ کعبہ خود امام حسینؑ کی طرف پرواز کر جاتا لوگ حجر اسود پر تبرکا ہاتھ پھیرتے ہیں لیکن حجر اسود خود امامؑ کے مبارک ہاتھوں پر بوسہ دیتا ہے۔“

ولولم تکن مشیۃ مولای مجبولۃ من مشیۃ الرحمن لوقعت علیکم کالصقر الغضبان علی عصافیر الطیران ۔ ”اگر میرے مولاؑ اور امامؑ کا ارادہ نہ ہوتا چونکہ میرے مولاؑ کا ارادہ بھی خدا کے ارادے سے ہی ہے۔ تو میں تم پر غضب ناک شاہین کی طرح حملہ کرتا جیسے وہ چڑیا جیسے چھوٹے پرندوں پر حملہ کرتا ہے“۔ **اتخوفون قوما یلعب بالموت فی الطفولیۃ فکیف کان فی الرجولیۃ؟ ولفدیت بالحامات لسید البریات دون الحیوانات** ”کیا تم اُن لوگوں کو موت سے ڈرا رہے ہو کہ جن کے ہاتھوں میں موت بچپنے ہی سے بازیچہ اطفال رہی ہے اور وہ بچے جو بچپن سے ہی موت سے کھیلتے ہیں۔ اب وہ جوان ہو چکے ہیں اور اپنے طیب و طاہر آقا و مولا پر جان فدا کرنے کو تیار ہیں“ **ھیھات! فانظر واثم وامن شارب الخمر وممن صاحب الحوض و الکوثر ومن فی بیتہ الغوانی السکران وممن فی بیتہ الوحی والقرآن وممن فی بیتہ اللھوات ولد نسات وممن فی بیتہ التطھیروالایات** ”افسوس تم لوگوں سے کتنا بعید ہے کہ تم فکر کرو اور صحیح فکر کرو ایک شراب خور کے بارے میں اور اس کے بارے میں کہ جو حوض کوثر کا مالک ہے“ اور اس شخص کے بارے میں کہ جس کا گھر نشے کا مرکز اور جہاں سے غناء اور موسیقی کی آواز آتی ہے اور اس امام برحق کے گھر کے متعلق جس کا گھر وحی و قرآن کا مسکن ہے تم فکر کرو اس شخص کے بارے میں کہ جس کے گھر میں عیش و عشرت لھو و لعب اور بے ہودگی کا ساز و سامان ہے اور اس گھر کے بارے میں جس کے گھر تطہیر کی آیات طہارت‘ پاکیزگی اور آیات الٰہی ہیں۔

(تم خود ہی بتاؤ ان دونوں میں سے کس کی پیروی کرنی چاہیے)" **وانتم وقعتم فی الغلطة التی قد وقعت فیها القریش لانهم ارادواقتل رسول الله صلی الله علیه وآله وسلم وانتم تریدون قتل ابن بنت نبیکمٌ۔** "تم سخت غلط فہمی میں ہو اور اسی غلط فہمی میں تم سے پہلے قریش مکہ مبتلا ہو گئے تھے۔ اس طرح کہ وہ چاہتے تھے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو قتل کریں اور اب تم بھی یہی چاہتے ہو کہ ان کے بیٹے کو قتل کرو اور جس طرح جب تک امیر المومنینؑ کی موجودگی میں، قریش حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو شہید نہیں کر سکتے تھے اسی طرح جب تک میں زندہ ہوں تم امام حسینؑ کو قتل کرو تو یہ اسی وقت ممکن ہے کہ سب سے پہلے تم مجھے قتل کرنے میں جلدی کرو اور میرا سر تن سے جدا کر دو پھر ہی تم اپنی مراد پا سکتے ہو۔ خدا تمہیں تمہارے مقصد تک نہ پہنچائے اور تمہاری زندگی کم کرے اور تمہارے بیٹے تم سے جدا کر دے اور خدا تم پر اور تمہارے آباؤ اجداد پر لعنت کرے" ملاحظہ فرمائیں۔ مناقب السادات الکرام صفحہ ۴۴، مطبوعہ نجف اشرف، خطیب کعبہ، ص ۴۳ مطبوعہ ایران، کتاب سقای معرفت جلد دوم، ص ۱۶۵۔۱۶۶، مطبوعہ قم مقدسہ ایران۔

نوٹ:۔ کتاب شریف سقای معرفت قم مقدسہ کے جلیل قدر عالم ربانی باقر مختار دام ظلہ کی تصنیف ہے جس کا ترجمہ انشاء اللہ جلد ہی آپ کے دست بوس ہوگا انتظار فرمائیں۔

چون جداشد دست های ان امیر
سر بریده ، شاه راشمر شریر

جب اس سردار کے ہاتھ کٹ گئے تب ہی شمر شریر نے شاہ شہیدان کا سر جدا کر سکا یعنی حضرت ابوالفضل العباس علیہ السلام کی موجودگی میں کسی کو جرأت نہ تھی کہ وہ فرزند رسولؐ کو شہید کر سکتا۔

"سلام مثنوی"

سلام اس پر کہ جس کے صبر پر عالم کو سکتہ ہے
سلام اس پر کہ جس کے ذکر پر کوثر چھلکتا ہے
سلام اس پر کہ جس کا نام لینا بھی سعادت ہے
سلام اس پر کہ جس کے غم میں رونا بھی عبادت ہے
سلام اس پر کہ جس پر خود شہادت ناز کرتی ہے
شہادت تو شہادت خود رسالت ناز کرتی ہے

سلام اس پر کہ جس کے صبر پر عالم کو سکتہ ہے
سلام اس پر کہ اس نے خواب ابراہیمؑ سمجھایا
سلام اس پر کہ جس کی شان میں ذبح عظیم آیا
سلام اس پر کہ دی دین محمدؐ کو بقا جس نے
زمین کربلا کو کردیا خاک شفا جس نے
سلام اس پر دل مومن میں جس کی یاد تازہ ہے
وہ جس کے خون کی سرخی رُخ ایماں کا غازہ ہے

سلام اس پر کہ جس کے صبر پر عالم کو سکتہ ہے
سلام اس پر کہ وحدت سے تعلق جس کا گہرا ہے
سلام اس پر کہ قصر لا الہ۔ پر جس کا پہرہ ہے
سلام اس پر کہ جو تھا نا خدا حق کے سفینے کا
سکھایا جان تک دے کر سلیقہ جس نے جینے کا
سلام اس پر رن میں جس پہ مینہ تیروں کا برسا ہے
سلام اس پر کہ جس کا قافلہ پانی کو ترسا ہے

سلام اس پر کہ جس کے صبر پر عالم کو سکتہ ہے
تقرب جس کا ذات حق سے ہر منزل پہ بڑھتا تھا
وہ سرور جس کا سر نیزے پر بھی قرآن پڑھتا تھا
سلام اس پر یزیدیت کی توڑیں جس نے زنجیریں
سلام اس پر کہ جس نے کیں لحن مقتل کی تفسیریں
سلام اس پر کہ جس نے اپنے خالق سے وفا کی ہے
دم آخر تہ خنجر نماز حق ادا کی ہے
سلام اس پر دل باطل پہ جس کے زخم کاری ہیں
سلام اس پر کہ لاکھوں پر بہتر جس کے بھاری ہیں
سلام اس پر کہ جس کی جاں نثاری غیر فانی ہے
سلام اس پر لہو جس کا چراغ زندگانی ہے
سلام اس پر کہ جس کے دم سے حق کا نام زندہ ہے
سلام اس پر کہ جس کے نام سے اسلام زندہ ہے
سلام اس پر کہ ہر مجلس میں جس کی بات ہوتی ہے
سلام اس پر کہ جس پر بارشِ صلوات ہوتی ہے

☆☆☆☆

تحریر: رضوان حسین شاہ (ملتان)

فضائل حسنین کریمین

ایک بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صبح کو باہر تشریف لائے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم اطہر پر چادر تھی۔ اسی اثناء میں حضرت حسنؓ بن علی تشریف لائے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں چادر میں کرلیا، پھر حسینؓ باہر تشریف لائے تو وہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ چادر میں ہو گئے، پھر حضرت فاطمہؓ تشریف لائیں تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں بھی اندر کرلیا، بعد ازاں حضرت علی کرم اللہ وجہہ تشریف لائے تو انہیں بھی چادر میں کرلیا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا۔

ترجمہ: "بلاشبہ اللہ تعالیٰ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور کردے اے اہل بیت اور تمہیں اچھی طرح پاک کردے۔"

حَدَّثَنِیْ اَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ بْنُ عُیَیْنَةَ حَدَّثَنِیْ عُبَیْدُ اللّٰهِ ابْنُ اَبِیْ یَزِیْدَ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَیْرٍ عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَّهُ قَالَ لِحَسَنٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَ اَحِبَّ مَنْ یُحِبُّهُ۔

ترجمہ: سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حسنؓ کے لئے فرمایا: "اے اللہ! میں اس (حسن) سے محبت کرتا ہوں، پس آپ بھی اس سے محبت کیجئے اور جو بھی اس سے محبت رکھے اس سے بھی آپ محبت رکھیں۔"

صحابی رسول سیدنا اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ ایک بار میں کسی کام کی غرض سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ چادر مبارک میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھ چھپایا ہوا تھا۔ جب میں اپنی بات پوری کر چکا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کیا چھپایا ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے چادر اٹھائی تو نیچے سے حسنؓ و حسینؓ ظاہر ہوئے۔ فرمایا یہ دونوں میرے بچے اور میری بیٹی کے بیٹے ہیں۔

ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ حسنؓ اور حسینؓ جنت کے سردار ہیں۔

ایک موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سیدہ فاطمہؓ کے گھر کے نزدیک سے گزر رہے تھے، حضرت حسینؓ کے رونے کی آواز سنی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گھر کے اندر تشریف لائے اور بی بی فاطمہؓ سے فرمایا:

"کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اس کے رونے سے مجھے تکلیف ہوتی ہے"۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے روایت ہے کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں، اسی اثناء میں امام عالی مقام بھی تشریف لائے، کم سن اور معصوم تھے۔ اسی وجہ سے ایک کھجور اٹھا کر منہ میں رکھ لی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کے منہ میں انگلی ڈال کر کھجور نکال لی اور فرمایا "کخ کخ" پیغمبر کے اہل بیت زکوٰۃ نہیں کھایا کرتے۔"

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہمراہ دن کے ایک وقت میں نکلا، نہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے بات کر رہے تھے نہ میں آپ ﷺ سے بات کر رہا تھا (دونوں خاموش چلے جا رہے تھے) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی قینقاع کے بازار میں پہنچ گئے پھر وہاں سے واپس ہوئے یہاں تک کہ فاطمۃ الزاہرہؓ کے خیمہ (گھر) پر آئے اور فرمایا: کیا اندر منا ہے؟ کیا اندر منا ہے؟ یعنی حسنؓ ہے؟ ہم یہ سمجھے کہ ان کی والدہ (فاطمۃ الزاہرہؓ) نے انہیں روکا ہوا ہے، نہلانے دھلانے اور خوشبو کا ہار پہنانے کے لئے، کچھ ہی دیر گزری تھی کہ حضرت حسنؓ دوڑتے ہوئے آئے اور آ کر دونوں ایک دوسرے سے گلے ملے (یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں اپنے گلے سے لگا لیا)۔

پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "اے اللہ میں اس سے محبت کرتا ہوں، آپ بھی اس سے محبت کیجئے اور جو اس سے محبت کرے اس سے بھی محبت کیجئے۔

حضرت ایاس بن مسلمہ اپنے والد حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ۔ وہ فرماتے کہ میں اس سفید خچر کو کھینچ رہا تھا جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرات حسنؓ و حسینؓ سوار تھے، یہاں تک کہ اسے کھینچ کر حجرہ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک لایا۔ ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آگے تھے اور ایک آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے

(یعنی ایک صاحبزادے آپ ﷺ کے آگے بیٹھے تھے اور دوسرے آپ ﷺ کے پیچھے بیٹھے تھے۔

قرآن پاک کی ایک آیت کریمہ میں ارشاد ہے:

فمن حاجک فیہ من بعد ما جآء ک من العلم فقل تعالوا ندع ابناء نا و ابناء کم و نسآء نا و نسآء کم و انفسنا و انفسکم ثم نبتہل فنجعل لعنت اللہ علی الکذبین.

یعنی اے محبوب! پھر جو لوگ تم سے عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں جھگڑا کریں بعد اس کے کہ تمہارے پاس اس کا علم آچکا ہے تو ان سے فرما دو کہ آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں کو اور تمہارے بیٹوں کو اپنی عورتوں کو اور تمہاری عورتوں کو اور اپنی جانوں کو اور تمہاری جانوں کو پھر ہم مباہلہ کریں یعنی گڑگڑا کر دعا مانگیں تو جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو حکم فرمایا کہ عیسائیوں کو مباہلہ کی دعوت دو۔ عیسائیوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گود میں امام حسینؓ اور دست مبارک میں امام حسنؓ کا ہاتھ ہے۔ اور سیدنا علی کرم اللہ اور فاطمہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے ہیں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ان لوگوں سے فرما رہے ہیں کہ جب میں دعا کروں تو تم سب آمین کہنا۔ نجران کے سب سے بڑے پادری عبدالمسیح نے جب ان حضرات کو دیکھا تو کہنے لگا اے جماعت نصاریٰ بے شک میں ایسے چہرے کو دیکھ رہا ہوں کہ اگر یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے پہاڑ کو ہٹانے کی دعا کریں تو اللہ تعالیٰ پہاڑ کو اس کی جگہ سے ہٹا دے۔

پھر پادری نے کہا کہ اگر ان سے مباہلہ کرو گے تو ہلاک ہو جاؤ گے اور قیامت تک روئے زمین پر کوئی عیسائی باقی نہ رہے گا۔ عیسائیوں نے پادری کی بات مان لی اور جزیہ دینا منظور کیا مگر مباہلہ کے لئے ہرگز تیار نہ ہوئے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی کہ جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ نجران والوں پر عذاب بالکل قریب آچکا تھا اگر وہ ہم سے مباہلہ کرتے تو بندروں اور خنزیروں کی صورت میں مسخ کر دیئے جاتے اور عذاب الٰہی سے جنگل جل جاتے۔ غور کیجئے کہ فرمان خداوندی کی تعمیل میں سرکار نے سیدنا علی، سیدہ فاطمہ، امام حسن اور امام حسین کا انتخاب کیا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حسنین کریمین بیمار ہوئے تو سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دیگر صحابہ کرام عیادت کے لئے گئے۔ کسی نے سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کو یہ مشورہ دیا کہ آپ نذر مانیں اگر اللہ تعالیٰ ان کو شفا عطا فرمائے تو نذر پوری کریں۔

سیدنا علی کرم اللہ وجہہ نے تین روزے رکھنے کی نذر مانی اسی طرح سیدہ فاطمہؓ اور آپ کی کنیز فضہ نے بھی تین تین روزے رکھنے کی منت مانی۔ اللہ تعالیٰ نے حسنین کریمین کو شفا عطا فرمائی اور نذر پوری کرنے کا وقت آیا۔ سیدنا علی کرم اللہ وجہہ ایک یہودی کے ہاں سے تھوڑے سے جو قرض کے طور پر یا بعوض اجرت لائے۔ جو کی مقدار کا ایک تہائی حصہ پیسا گیا اور شام کے وقت روٹیاں تیار کی گئیں جبکہ افطار کا وقت آیا اور روٹیاں کھانے کے لئے سامنے رکھی گئیں تو اچانک دروازہ پر ایک شخص نے آواز دی کہ اے اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں مسکین ہوں بھوکا ہوں کچھ اللہ کے نام پر دیجئے تو سب روٹیاں اسے دے دی گئیں اور خود سادہ پانی پی کر سب لوگوں نے روزہ افطار کیا پھر دوسرے روز ایک تہائی جو کی روٹیاں بنائی گئیں اور جب اہل بیت کرام افطار کے لئے بیٹھے تو پھر دروازہ پر دستک ہوئی آواز آئی اے اہل بیت رسول ﷺ! میں بھوکا ہوں یتیم ہوں تو دوسرے روز بھی سب روٹیاں اٹھا کر اسے دے دی گئیں اور صرف پانی سے روزہ افطار کیا گیا۔

تیسرے دن پھر روزہ رکھا گیا اور باقی تہائی جو کی روٹیاں بنائی گئیں اور جب افطار کے وقت سب لوگ کھانے کے لئے بیٹھے تو پھر ایک سائل نے آواز دی اے اہل بیت کرام میں اسیر ہوں بھوکا ہوں تو تیسرے دن بھی کل روٹیاں اسے دیدی گئیں۔ اور سادہ پانی پی کر روزہ افطار کیا گیا۔

ان پر اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں آیات مبارکہ نازل ہوئیں جن کا ترجمہ یہ ہے:

"اور وہ لوگ کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر مسکین، یتیم اور قیدی کو اور ان سے کہتے ہیں کہ ہم تمہیں اللہ کی رضا وخوشنودی کے لئے کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ شکریہ

غور کریں آج کے اس پُرفتن دور میں ہر انسان پریشان ہے۔ پریشانیوں سے محفوظ رہنے کیلئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے "مصیبت آنے سے پہلے صدقہ دے دو کیونکہ مصیبت اس کو پھلانگ کر نہیں آسکتی۔" (مشکوٰۃ شریف)

اگر کسی کے ذہن میں یہ بات آئے کہ صدقہ کرنے سے رقم یا مال کم ہو جاتا ہے تو وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد ذہن نشین کرلے "صدقہ کرنا مال کو کم نہیں کرتا"

(مسلم ومشکوٰۃ)

آغاز قمری ہجری تقویم

تحریر:فضل محمود نقاش (ترنڈہ محمد پناہ)

گزشتہ سے پیوستہ

پیارے قارئین کرام! کتب سیرۃ طیبہ رسول مکی و مدنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اسی طرح لکھا ہے جس طرح میرے محترم دوست نے لکھا ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے 12ربیع الاول سن1ھ کو مدینۃ المنورہ پہنچے اور مسجد نبوی کا سنگ بنیاد بدست خود رکھا۔خلافت اسلامیہ کی بنیاد رکھی اور مجلس شوریٰ کا قیام عمل میں لایا گیا۔اسی مجلس شوریٰ میں اسلامی قمری ہجری تقویٰ کا اجراء ہوالیکن یہ نا معلوم ہے کہ یکم ربیع الاول مقرر ہوئی یا۱۲ربیع الاول۔اس بارے میں تحقیق نہیں ہے۔

البتہ علماء اہلسنت والجماعت یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ قمری ہجری تقویم کو یادرکھنا اوران کے مہینوں کے ناموں کو یاد کرنا حکم از رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے چنانچہ موجودہ تقویم ہجری جومحرم الحرام سے شروع ہوتی ہے اس کا پہلا مہینہ ہے۔اس ماہ کو زمانہ جاہلیت میں صفر الاولیٰ اور حرمت والے مشہور مہینوں میں سے ماہ اول شمار کرتے تھے ۔ دوسرے ماہ کو صفر الاخریٰ یعنی خالی ماہ شمار کرتے تھے چونکہ ابتدا میں یہ ماہ سردیوں میں آیا کرتا تھا۔درختوں کے پتے پیلے ہوجاتے تھے۔اس لئے ان دونوں مہینوں کو صفر الاول اور صفر الثانی بھی کہا جاتا رہا ہے۔اس کے بعد ربیع الاول اور ربیع الثانی کے ماہ ہیں۔ربیع کو آرامی زبان میں موسم بہار کی بارش کا ماہ بھی کہتے ہیں۔اس کے بعد جمادی الاول اور جمادی الثانی کے ماہ ہیں۔جمادی کے معنی بارش نہ ہونے کی وجہ خشک اور پیاسی زمین کو کہتے ہیں۔اس کے علاوہ صفر پیٹ کے کیڑوں کا بھوک سے کاٹنا کے معنی ہوسکتے ہیں تو جمادی کے معنی آنکھ کا بے آنسو ہونا بھی ہوتا ہے۔رجب کا معنی تعظیم کرنا،شعبان کا معنی علیحدہ ہونا،رمضان کا معنی جلانے والا۔شوال کے معنی اونٹنی کا دودھ اٹھ جانا، ذیقعد کے معنی بیٹھنا اور ذوالحجہ کے معنی حج کا مہینہ ہے۔حج بیت اللہ اسی ماہ میں پڑھتے آئے ہیں۔

قارئین کرام! قدیم زمانہ میں لوگ چاند کے نکلنے کا انتظار کرتے تھے اور غرہ ہلال کے لئے ہر کوئی بے تاب رہتا تھا۔مطلع ابر آلود ہونے کی وجہ سے قمری مہینوں کی تعداد ایام میں گڑ بڑ بھی ہوتی رہی ہے۔اس طرح ماہ29یا 30 کے ہوجاتے تھے اور29ماہ30کے ہوجاتے تھے۔جب جدید کمپیوٹر کا دور آیا ہے تو اس میں قمری ماہ کی پیمائش ہوچکی۔اس طرح کسوف اور خسوف کا درست وقت نکل آتا ہے اور اجتماع قمر سے ہلال بننے کا وقت بھی درست معلوم ہوگیا ہے جس کو قدامت پسند اب بھی ماننے سے انکاری ہیں ۔ حالانکہ قدیم زمانہ میں ایسا درست وقت معلوم نہ تھا۔

قمری ماہ کا دورانیہ 29دن 12 گھنٹے 44منٹ 2.78سیکنڈ شمار کیا گیا ہے اور بارہ ماہ قمری کا وقت دورانیہ سال 354دن 8 گھنٹے 48منٹ 34.42 سیکنڈ یا پورے 36 سیکنڈ شمار کیا گیا ہے جب اس کی تقویم بنائی جاتی ہے تو عام سال 354دن کا ہوتا ہے اور لیپ سال 355دن کا ہوتا ہے ۔ اس طرح 30سال کا دور صغیر بنایا گیا ہے۔ جن میں 19برس 354دن کے ہیں۔11برس355دن کے ہیں۔دورصغیر میں10631 دن ہوتے ہیں۔سات دور صغیر کا ایک دور کبیر ہوتا ہے۔جن میں 210 سال ہوتے ہیں ان میں دنوں کی تعداد74417ہے۔ہر دور صغیر دوسرے دور صغیر کے پانچ دن بعد شروع ہوتا ہے اور ہر دور کبیر دوسرے دور کبیر کے سات دنوں بعد شروع ہوتا ہے۔اس لئے قمری دور ہشت / آٹھ سالہ ہوتا ہے۔ہر آٹھ سال بعد ایک ہی دن پر مہینے شروع ہوجاتے ہیں۔اس وقت ہجری قمری تقویم کے چھ دور گزر چکے ہیں۔ ساتواں دور 1261 سے 1470 شروع ہوتا ہے۔جن میں سے 167سال گزر چکے ہیں باقی 42 سال رہتے ہیں۔رواں سال جاری ہے جو کہ چھٹے دور صغیر کا ہے۔باقی ایک دور صغیر بچتا ہے۔اس طرح 2100 تک صدیاں ہیں جبکہ میرے دوست قمری سالوں میں لیپ کا سال نہیں مانتے۔

30سالہ دورصغیر کا جدول	
یکم تا30سال	10631
31تا60سال	21262
61تا90سال	31893
91تا120سال	42524
121تا150سال	53155
151تا180سال	63786

181 تا 210 سال	74417

210 سالہ دور کبیر کا جدول

یکم سے 210 سال	74417 دن	1051 سے 1260 سال	446502 دن
211 سے 420 سال	148834 دن	1261 سے 1470 سال	520919 دن
421 سے 630 سال	223251 دن	1471 سے 1680 سال	595336 دن
631 سے 840 سال	297668 دن	1681 سے 1890 سال	669753 دن
841 سے 1050 سال	372085 دن	1891 سے 2100 سال	744170 دن

30 سالہ دور صغیر میں پہلے دس سال تک دنوں کی تعداد 3544 ہے۔ دوسرے دس سال تک دنوں کی تعداد 3543 ہے۔ تیسرے دس سال تک دنوں کی تعداد 3544 ہے۔ اس طرح کل میزان 10631 دن بنتے ہیں۔ یہ 19 سال عام 354 دنوں کا اور 11 سال لیپ کے 355 دنوں کا مجموعہ ہے۔ بین الاقوامی سطح پر موجودہ ہجری تقویم کو اب تک 354 دن 8 گھنٹہ 48 منٹ 00 سیکنڈ کی بنیاد پر وضع کیا گیا ہے۔

شمار	منٹ	گھنٹے	دن	شمار	منٹ	گھنٹے	دن	شمار	منٹ	گھنٹے	دن
1	48	08	0354	11	48	00	3898	21	48	16	7441
2	36	17	0708	12	36	09	4252	22	36	01	7796
3	24	02	1063	13	24	18	4606	23	24	10	8150
4	12	11	1417	14	12	03	4961	24	12	19	8504
5	00	20	1771	15	00	12	5315	25	00	04	8859
6	48	04	2126	16	48	20	5669	26	48	12	9213
7	36	13	2480	17	36	05	6024	27	36	21	9567
8	24	22	2834	18	24	14	6378	28	24	06	9922
9	12	7	3189	19	12	23	6732	29	12	15	10276
10	00	16	3543	20	00	08	7087	30	00	00	10631

ہجری قمری تقویم میں دور صغیر کے لئے عام سالوں اور لیپ سالوں کا جدول اس طرح ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15
16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30

ماہرین علم الہیت والتقویم جب قمری تقویم بناتے ہیں تو اس کا حساب شمسی تقویم کی طرح مقرر نہیں کر سکتے کیونکہ رویت ہلال ان کے بس کی بات نہ ہے۔ اس لئے قمری تقادیم ہمیشہ ادوار وار بنتی ہیں۔ جن میں قمری ہجری تقویم بھی شامل ہے۔ اگر آپ قمری ہجری تقویم کو جاننا چاہیں تو اسے ادوار کبائر پر تقسیم کرنے کے لئے سب سے پہلے 210 سالوں پر تقسیم کریں گے۔ باقی ماندہ کو ادوار صغائر پر 30 سالوں پر تقسیم کریں گے۔ اس کے بعد جداول ماہانہ میں تقسیم کریں گے۔ عام طور پر اس طرح ہیں:

اسلامی شہور	محرم، شوال، جمادی الثانی	ذیقعدہ	صفر، رجب	ربیع الاول، ذوالحجہ	شعبان، ذوالحجہ	ربیع الثانی، رمضان	جمادی الاول
تعداد ایام	29/30	30	30/29	29/30	30/29	30/29	29

(جاری ہے)

نوٹ:۔ ادارہ کا مضمون نگار کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

ستاروں کی چال اور وظیفے کا کمال

شمس تربیع مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعہ	2 دسمبر	11:09 تا 12:54	/	جنوب مشرق	17:14 تا 19:30	جنوب مغرب

غلبہ دشمن

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر میں مخالفین پر غلبہ حاصل کرنا اور ان میں آپس میں پھوٹ پڑوانے کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے یا وہ افراد اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔ جن کو خدشہ ہو کہ دو یا چار لوگوں کے ملنے سے اُن کو نقصان پہنچتا ہے۔ یاد رہے کہ ناجائز عمل ہرگز فائدہ نہ دیگا۔

(عمل) سیاروں کی نظر میں مقصد سے کام لینے کیلئے آیت عداوت ایک کاغذ پر 9 بار اس طرح تحریر کریں کہ **والقینا بینھم** (پہلے مخالف کا نام) **العداوت** (دوسرے مخالف کا نام) **والبغضآء الا یوم القیمہ** اس طرح 9 سطروں میں تحریر کرنے کے بعد ہر سطر کو ایک دوسرے سے جدا کر دیں۔ تمام عمل لکھتے وقت اور جدا کرتے وقت آیت عداوت پڑھتے جائیں۔ الگ کی گئی سطروں کو لپیٹ کر پلاسٹک چڑھا کر محفوظ کر لیں۔ اب 9 عدد لیموں میں تیار کی گئی سطروں کو ہر لیموں کے درمیان رکھیں اور اس لیموں کو 9 عدد سوئیوں سے بند کر دیں۔ قبرستان میں ایک قبر چھوڑ کر دوسری قبر کے درمیان ایک لیموں کو دباتے جائیں۔ اور 9 بار آیت عداوت کا ورد کرتے جائیں۔ گھر واپسی پر غسل کریں اور لباس تبدیل کر لیں۔ روزانہ آیت عداوت 90 بار دشمن کے گھر کی جانب منہ کر کے پڑھیں۔ دوران عمل سرخ، میرون یا سیاہ لباس ہو اول تا آخر بسم اللہ کی جگہ تکبیر پڑھیں یعنی بسم اللہ اللہ اکبر عمل شر ہے اس وجہ سے درود پاک نہ پڑھا جائیگا۔ عمل خوب سوچ سمجھ کر کریں بعد اختتام عمل نمکین شے پر خیرات لازمی کریں۔ بطور صدقہ سوجی قبرستان میں ڈال دیں۔

عطارد قران شمس

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	4	06:48 تا 7:40	12:53 تا 13:45	مغرب	21:45 تا 22:53	جنوب

حصول وراثتی جائیداد

(مقصد عمل) سیاروں کی یہ نظر علم و عقل تحریر و قلم کی قوت کو بڑھانے کیلئے یا عدالتی فیصلے اپنے حق میں کرنے کیلئے یا وراثتی جائیداد میں حصہ حاصل کرنے کیلئے کام دیتی ہے۔

(عمل) متذکرہ بالا نظر کے تحت ساعت شروع ہوتے ہی سورۃ القریش 21 بار ورد کریں بعد ورد مکمل ہونے کے کاغذ اور قلم پر دم کریں۔ اگر نقش بنانا چاہتے ہوں تو سورۃ القریش کے اعداد قمری 6304 میں اپنے مقصد کے اعداد شامل کریں اور نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ اس نقش کو پھل دار درخت سے باندھ دیں۔ روزانہ سورۃ القریش 21 بار ورد کریں اور حاجت طلب کریں انشاءاللہ چند یوم میں ہی اس خاص نظر کے تحت کیئے گئے عمل کے اثرات ظاہر ہونگے سورۃ القریش میں وہ خاصیت ہے کہ متذکرہ بالا تمام مقاصد کا حصول ہوتا ہے۔

عطارد تربیع مریخ

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	5	09:24 تا 10:17	15:30 تا 16:22	جنوب	22:53 تا 00:01	شمال مغرب

بربادی خانہ دشمن

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مُصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال و دولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔

(عمل) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اوپر دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی

جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اُس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

زہرہ تثلیث مریخ

دن	تاریخ	صبح	رجال	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	5	09:24 تا 10:17		15:30 تا 16:22	جنوب مشرق	22:53 تا 00:01	جنوب مغرب

صلح مرد وزن

(مقصد عمل) مرد و عورت میں صلح کرانے کیلئے یا ایسے پریشان افراد جو کہ اپنی بیوی کے ہاتھوں تنگ ہوں کہ وہ چرب زبان اور نافرمان ہو یا ایسی خواتین کہ جن کے شوہر عیاش طبیعت اور زیادہ غصہ والے ہوں اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) **یا رحمٰن یا رحیم یا کریم یا ولی** کا ورد سوا پاؤ مکھن کی ڈلی پر 721 بار کریں اول آخر درود شریف 21 بار پڑھیں۔ بعد ورد اس مکھن کو کسی بھی طرح اُس شخص کو کھلا دیں جس سے اپنا مقصد حاصل کرنا چاہتے ہوں، اس عمل کی برکت سے وہ شخص مکمل طور پر صاحب عمل کے لیے مسخر ہو جائے گا۔

زہرہ تربیع زحل

دن	تاریخ	صبح	رجال	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
اتوار	18	07:46 تا 08:37		16:24 تا 17:15	جنوب مغرب	20:45 تا 21:53	مغرب

سزا بدکاری

(مقصد عمل) سیاروں کی اس نظر کے تحت ایسی عورتیں جو بدکاری اور غیر شرعی فعل کی مرتکب ہو یا جو زبان درازی بہتان اور اسی قسم کے دوسرے گناہوں میں مبتلا ہوں ان کو سزا دینے یا ان بداعمال سے باز رکھنے کے لیے عمل کیا جاسکتا ہے یا مرد اور عورت کو سزا دینے کے لیے یا ان کے ناجائز تعلق کو ختم کرنے کے لیے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) دیئے گئے وقت میں گدھا، گھوڑا، کتا یا بلا وغیرہ یا کسی بھی حرام جانور کی ہڈی پر اس طلسم کو پڑھ کر آگ میں ڈال دیں۔ اور جب تک یہ ہڈی جل کر خاکستر نہ ہو اُس وقت تک ان طلسماتی الفاظ کو پڑھتے رہیں جب ہڈی جل جائے تو اُس کی راکھ کو اُٹھا کر اُس مکان میں یا اُس جگہ پر پھینک دیں جہاں پر ایسا بدکار شخص رہتا ہو انشاللہ چند ہی یوم میں وہ شخص اپنی بدکاری سے باز آجائے گا پڑھتے ہوئے اُس شخص کا تصور اور اپنے مقصد کا دھیان رہے وہ طلسم جو اس وقت پڑھا جائے گا وہ یہ ہے۔

اهطم فشذ هب هب لا مهو لا هتا۔

نقش بنانے کے لیے 442 عدد کا مربع آتشی اس ہڈی پر لکھیں نیچا اپنا مقصد تحریر کریں۔ بدکار شخص کا نام اگر جبر کی ناموں میں سے ہے تو نام لکھنے کی بجائے اس وقت صرف اُس شخص کا تصور کیا جائے اور اگر نام جبرک نہیں ہے مثلا گلو، بالا، کالا وغیرہ یعنی عرف عام مشہور ہے تو بھی لکھا جائے گا۔

شمس تسدیس زحل

دن	تاریخ	صبح	رجال	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
سوموار	19	07:55 تا 8:46		13:53 تا 14:44	مغرب	20:45 تا 21:53	جنوب

خواہشات کی تکمیل

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت روزگار کی بندش ختم کرنے اور اپنی جائز خواہشات کی تکمیل کیلئے عمل کیا جاسکتا ہے۔

(عمل) آج کے اس عمل میں اسم اعظم **یا باسط** 720 بار کریں اگر نقش بنانے کے فن سے واقف ہیں تو مثلث آبی کا نقش بنائیں عدد اسم **باسط** 72 ہیں۔ اسی اسم کے چاروں عناصر کے نقش بنائیں۔ نقش خاکی چال اپنے پاس رکھیں۔ باقی تینوں نقش اپنے اپنے عناصر میں استعمال کر لیں۔ جو لوگ نقش نہ بنا سکیں وہ اسم **باسط** 72 بار ورد کرنے کے بعد 72 عدد چھوہاروں پر دم کر دیں۔ روزانہ ایک چھوہارہ لیں اور نہار منہ اس چھوارے پر 72 بار **یا باسط** پڑھ کر کھالیں۔ اپنے مقصد کی اور رزق روزی کی دعا کریں۔ ان چھوہاروں کی گٹھلی کو سنبھال کر رکھ لیں۔ چھوہارے ختم ہونے کے بعد روزانہ ان گٹھلیوں پر 72 بار **یا باسط** پڑھا جائے۔ ہر قسم کی بندش ختم ہونے کے ساتھ رزق روزی میں بے انتہا اضافہ ہوگا۔

زہرہ تربیع مشتری

دن	تاریخ	صبح	رجال	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
بدھ	21	09:37 تا 10:28		15:35 تا 16:26	شمال مغرب	18:26 تا 19:35	شمال مشرق

بندش کاروبار

(مقصد عمل) ستاروں کی اس نظر کے تحت آپ اپنے دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے یا اُس کے کاروبار کو بند کرنے کے لیے عمل کر سکتے ہیں یاد رہے کہ معمولی رنجش کی بناء پر یہ عمل کرنے والا خود بڑی مصیبت میں گرفتار ہو جائے گا عمل صرف ایسی جگہ کیا جائے کہ جو شخص ناجائز طریقہ سے کمائی گئی مال

ودولت کے سر پر غرباء اور شریف لوگوں کو بلاوجہ تنگ کرتا ہے۔

(عمل) اس وقت سے قبل ان جگہوں کی مٹی حاصل کر لیں، گدھے کے لیٹنے کی جگہ کی مٹی + عیسائی قبرستان کی مٹی + کھنڈر مکان کی مٹی + فقیر کی جھونپڑی کی مٹی + مسلمان قبرستان کی مٹی + صحرا کی ریت + خودکشی سے مرنے والے کی قبر کی مٹی کو ایک جگہ جمع کر لیا جائے اوپر دیئے گئے وقت اور سمت کے مطابق 80 بار سورۃ تبت یدا بغیر بسم اللہ اور درود شریف کے پڑھی جائے اس مٹی کو جس شخص کو تباہ و برباد کرنا ہو اس کے دوکان یا مکان میں ڈال دی جائے وہ شخص جلد ہی تباہ و برباد ہو جائے گا ناجائز عمل کرنے والا یا کسی کو ناحق تکلیف پہنچانے والا اس عمل کے اثر سے چند دن میں ہی خود تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

شمس تثلیث مشتری

دن	تاریخ	صبح	دوپہر	رجال	بعد غروب	رجال
جمعرات	22	07:07 تا 07:58	14:47 تا 15:38	شمال مشرق	19:38 تا 20:47	شمال

کام نکلوانا

(مقصد عمل) آپ اس دوران آج کسی ایسے شخص کے دل میں اپنی محبت الفت پیدا کر سکتے ہیں جو کہ کسی محکمہ میں اعلیٰ افسر ہو یا کسی ایسے بڑے عہدے پر فائز ہو کہ اس کے اس عہدے سے آپ اپنا کام نکلوا لیں یا کسی سے آپ قرض لینا چاہتے ہو اور وہ شخص قرض دینے کیلئے تیار نہ ہو اس عمل سے فائدہ لے سکتے ہیں۔

(عمل) ایک تسبیح درود شریف + 1 تسبیح استغفار + سورۃ النصر 240 بار + یا ودود 200 بار + 1 تسبیح درود شریف دعا مقصد یعنی اپنے مقصد کی دعا کریں۔ کسی سفید کاغذ پر دعا سورۃ النصر ایک بار لکھیں نیچے اسم اعظم یا ودود 20 بار لکھیں آخر میں مقصد عبارت تحریر کریں مثلاً یا الٰہی (اپنا نام مع والدہ) کی خصوصی محبت (جس سے کام لینا ہے اسکا نام مع والدہ) کے دل میں فوری پیدا فرما دے۔ روزانہ بعد نماز فجر 20 بار یا ودود اول آخر درود شریف 20 بار پڑھ کر اس کاغذ پر پھونک مار دیں بعد تحریر اس کاغذ کو لپیٹ کر ہوا میں لٹکا دیں ہر روز فجر کی نماز کے بعد مقررہ تعداد اسم اعظم پڑھ کر پھونک دیں۔

قارئین تحفہ روحانیات سے التماس ہے کہ نقوش اور عبارت عمل کی خود بھی پڑتال کر لیں۔ ادارہ کی جانب سے ان باتوں کا خاص خیال رکھا جاتا ہے مگر پھر بھی غلطی کا احتمال ہے۔ خاص طور سے قرآنی آیات کی قرآن پاک سے پڑتال کریں۔ بہت باریکی سے خیال رکھنے کے باوجود دینی عبارات یا قرآن پاک آیات کی کمپوزنگ غلطی لاعلمی میں ہو سکتی ہے۔ قارئین خود بھی احتیاط کریں۔ (ادارہ)

ماہ رواں محفل دعائے خاص

سورہ مزمل سوالاکھ ادارہ روحانیات کی جانب سے قارئین کی مشکلات، پریشانیوں اور مصائب سے نجات کیلئے الواح اور نقوش کے علاوہ چند قارئین کی دلی خواہش پر محفل دعائے خاص کا اہتمام کیا گیا ہے۔ یہ اجتماعی سوالاکھ سورۃ مزمل انشاء اللہ ہر نوچندی جمعرات کو مکمل ہوگا۔ اس سوالاکھ میں ہر خاص و عام کو دعوت دی گئی ہے کہ وہ اس عرصہ کے دوران ورد کی گئی سورۃ مزمل قبل از وقت ادارہ کو نوٹ کروا دیں۔ تاکہ ان کے مطلوبہ مقصد میں کامیابی کیلئے دعائے خاص میں نام لے کر اس مقصد کو پورا کرنے کی خاص دعا کی جائے۔

اس دوران ورد کی گئی تعداد سورۃ مزمل بہ نیت اجتماعی سوالاکھ 8 دسمبر سے قبل رسالہ کے آخر میں دیئے گیا کوپن ادارہ کے ایڈریس پر ارسال فرما دیں۔ اس ماہ محفل دعائے خاص انشاء اللہ 8 دسمبر کو ہوگی۔

منجانب: چیف ایڈیٹر تحفہ روحانیات
ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ
0300-6351192

حالت قمر

قمر در عقرب: 20 دسمبر 15:34 تا 22 دسمبر 17:02

ہبوط قمر: 20 دسمبر 18:51 تا 20:31

قمر در ثور: 06 دسمبر 19:36 تا 09 دسمبر 07:52

شرف قمر: 06 دسمبر 23:38 تا 01:40

اس ماہ شادی بیاہ کی تاریخیں

1,2,3,7,8,14,15,23,27,28,29,30

شیاطین جنات و جادو کے وجود پر قرآنی دلائل

تحریر:۔ڈاکٹر عبدالرؤف نقشبندی مجددی (راولپنڈی)

استخاصہ کیا ہوتا ہے؟

ابن کثیر کہتے ہیں کہ استخاصہ یہ ہوتا ہے کہ حیض کے دنوں کے بعد بھی عورت کو خون آتا رہتا ہے عورت کو یہ خون ایک ماہ تک آسکتا ہے اور اسکی تعداد میں کمی بیشی بھی ہوسکتی ہے۔

استخاصہ کا علاج

پانی پر دم کریں اور وہ پانی پھر مریضہ کو دے دیں جسے وہ تین دن تک پیتی رہے اور غسل بھی کرتی رہی دم سحر وتفریق کے مطعلق جو قرآنی سورتیں ہیں وہ ہی دم کرنی ہیں ان سے انشاء اللہ خون آنا رک جائیگا

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو کی علامات

دائمی سردرد، سینے میں درد اور ساتھ گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے لیکر آدھی رات تک، منگیتر کو بدصورت منظر میں دیکھنا، بہت زیادہ پریشان حال، نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ، کبھی کبھی معدہ میں شدید درد، پیٹھ کی نچلی ہڈیوں میں درد رہتا ہے۔

جادو کیسے ہوجاتا ہے؟

کوئی کینہ پروری اور سازشی انسان پلید جادوگر کے پاس جاتا ہے اور اس سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلاں آدمی کی بیٹی پر جادو کر دو تا کہ وہ شادی نہ کرسکے جادوگر اس کا اور اس کی ماں کا نام اس سے پوچھتا ہے پھر اس کا کوئی کپڑا طلب کرتا ہے اس کے بعد اس پر جادو کر دیتا ہے اس کے سلسلے میں ایک یا ایک سے زیادہ جنوں کی ڈیوٹی لگا دیتا ہے سو یہ جن اپنی ڈیوٹی سرانجام دینے کیلئے اس عورت کا پیچھا کرنا شروع کر دیتا ہے اگر اسے موقع مل جائے تو اس میں داخل ہوجاتا ہے پھر اسے اس حد تک پریشان کرتا ہے کہ جو بھی اس کی منگنی کا پیغام لے کر اس کے پاس جاتا ہے وہ اس کے ساتھ شادی کرنے سے فوراً انکار کر دیتی ہے اور اگر اس میں داخل ہونے کا موقع نہ ملے تو باہر سے جن کی کوشش ہوتی ہے کہ ہر مرد کے ساتھ شادی کرنے سے بلاوجہ انکار کر دیتی ہے اور اگر کوئی مرد اس کے ساتھ شادی کرنے کے لئے تیار ہو بھی جائے تو شیطان اس کے دل میں مسلسل وسوسے ڈالتا ہے اور اس سے بدظن کر دیتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ اس عورت کے گھر میں جو شخص بھی اس عورت کے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے داخل ہوتا ہے اس سے شدید گھٹن کا احساس ہوتا ہے اور اس کا گھر اسے جیل خانہ لگتا ہے اس کے بعد وہ دوبارہ اس کے گھر میں داخل ہونے کا سوچ بھی نہیں سکتا

جادو کا علاج

ا:۔مریض پر پہلی قسم میں مذکور دم والی آیات وسورہ پڑھیں اگر اس پر مرگی کا دورہ پڑجائے اور جن بولنے لگے تو اس کے ساتھ بھی وہی طریقہ اپنائیں جو سحر وتفریق میں بیان کر دیا گیا ہے۔۲:۔اگر اس میں مرگی کا دورہ نہ پڑے اور اس کے جسم میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوں تو اسے مندرجہ ذیل تعلیمات دیں۔(۱) وہ شرعی پردے کی پابندی کرے (۲) نمازیں وقت پر ادا کریں (۳) گانے اور موسیقی وغیرہ نہ سنے (۴) سونے سے پہلے وضو کر کے آیۃ الکرسی پڑھ کر سوجائیں (۵) معوذات کی تلاوت کر کے اپنے جسم پر دم کریں (۶) ایک گھنٹے کی کیسٹ میں آیۃ الکرسی کو بار بار ریکارڈ کریں جسے وہ روزانہ ایک بار سنتی رہے (۷) ایک دوسری کیسٹ میں معوذات ، اخلاص، فلق، الناس کو بار بار ریکارڈ کریں اور اسے بھی روزانہ ایک بار سننے کی تلقین کریں (۸) نماز فجر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ لاالہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ لہ الملک ولہ الحمد وھو علی کل شئی قدیر عورت ایک ماہ تک پابندی کے ساتھ ان تعلیمات پر پابندی کرے اس کے بعد انشاء اللہ اسے یا تو مکمل شفا نصیب ہوگی اور جادو ٹوٹ جائے گا یا پھر اس کی تکلیف میں اضافہ ہوجائے گا اور اگر ایسا ہو تو اس پر دوبارہ دم کریں انشاء اللہ تعالیٰ اسے مرگی کا دورہ پڑجائے گا اور جن آپ کے ساتھ گفتگو شروع کر دے گا پھر آپ اس کے ساتھ سابقہ بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق نمٹ سکتے۔

دفع سحر جادو

رحمکاریہ جفر

تحریر:۔سید شعیب الرحمٰن شاہ (کاکاخیل)

سب سے پہلے اللہ رب العزت کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔پھر حضرت محمدؐ پر لاکھوں کروڑوں درود وسلام

جادو کی کچھ ایسی تکالیف ہوتی ہیں جنہیں اکثر ساحرین ایسے جادو کرتے ہیں اسکی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

1:۔آٹے یا مٹی کا پتلا بنا کر اس میں سوئی چبھو دیتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی یا دیوتا کو دعوت دیتے ہیں جس کو مبتال کرنا ہوتا ہے اسکے مکان میں موقع پا کر گاڑ دیتے ہیں۔جس پر کہا جاتا ہے کہ وہ بیچارہ دن رات ایسی حالت میں رہتا ہے کہ جسم میں جابجا سوئیاں چبھتی ہیں اور چیونٹیاں چلتی معلوم ہوتی ہیں۔اور تمام جسم میں آگ جیسی پھیلی ہوتی ہے۔

2:۔ایک مٹی کا ٹھیکرا لیکر اس میں ہر قسم کی شیرینی پھول اور پتلا شخص مقصود کا بنا کر اسمیں سوئی چبھو کر رکھتے ہیں۔اور اسمیں مٹی کا چراغ کڑوا تیل ڈال کر جلاتے ہیں۔اور پانی میں چھوڑ دیتے ہیں۔اس جادو سے مریض ہمیشہ قبل آب رواں اپنے آپکو سمجھتا ہے۔اسکو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ پانی میں بہا جاتا ہوں اور اسکا دل ڈوبا رہتا ہے جس اسکا پلیت بھی ہے۔

3:۔دیوالی یا دہرہ کی راتیں مسان یا ہنومان وغیرہ کو جگانے اور انکو قبضہ میں لانے کے لئے موثر ہوتی ہے جادوگر ان کی دعوت کرتے اور بلاتے ہیں۔پھر سال بھر ان سے کام لیتے ہیں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا بچہ انکی چپیٹ میں آکر تکلیف میں مبتلا ہو جاتا ہے۔اگر کوئی دشمن ہو تو جادوگر اپنے علم کو تازہ کرنے کے لئے اس پر چلا دیتے ہیں اور ہلاک کر دیتے ہیں۔کوئی دشمن نہیں ہوتا تو درخت پر سوٹھ جلاتے ہیں تو وہ ہرا بھرا درخت خشک ہو جاتا ہے۔اکثر دنیا کے اندھے لالچ کیلئے ان لوگوں کے پاس جاتے ہیں تاکہ دوسروں کی قیمتی جان ختم کریں۔اس وقت جادوگر یہ کرتے ہیں کہ ایک چوکی اٹھاتے ہیں اور کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں جسکے لئے جادو کیا گیا ہو وہ دکھ تکلیف اُٹھا کر اس عرصہ میں مرجاتے ہیں۔چوکی یوں کرتے ہیں کہ مٹی کے گھڑے کو توڑ کر اسکے بڑے سے ٹھیکرے میں پتلا وغیرہ رکھتے ہیں۔چراغ جلاتے ہیں اور اپنے دیوتاؤں کو بلاتے ہیں اور انکے ذریعے اُڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں اگر وہ اس وقت کہیں راستے میں ہو تو اس پر گرتی ہے اور ٹوٹتی ہے۔

مکان میں ہوں تو مکان کی چھت یا صحن میں گرتی ہے پس اس روز سے اسکے بدن میں میں درد ہوتا ہے یا جسم بھاری ہو جاتا ہے یا خون پاخانے کے راستے سے آتا ہے ہر وقت بدن جلتا رہتا ہے۔

4:۔کسی کو کھلانے پلانے کے لیے منتر تنتر پڑھکر لونگ کے جوڑے، پان کے پتے یا اور چیزیں دیتے ہیں۔جسکو کھلا دیں گے وہ دماغی طور پر ختم ہو جاتا ہے پاگلوں جیسی حرکتیں کرتا ہے اور سمجھ لیتا ہے کہ میں اب مرجاؤں گا۔سدھ بدھ گنوا بیٹھتا ہے کوئی کام کرنے کو دل نہیں کرتا ہے۔

5:۔جادو منتر سے کسی مخصوص شخص کو ایسا دکھ پہنچاتے ہیں کہ اسکی جان جاتی رہتی ہے۔جس پر جادو کیا گیا ہو اس کے کندھے بھاری ہو جاتے ہیں کبھی اس کی پیٹھ اور آستانوں کے درمیان درد ہوتا ہے اور بوجھ اکٹھا ہوا محسوس ہوتا ہے جواب میں ڈراؤنی شکلیں نظر آتی ہیں۔اگر جادو کا علاج کسی ماہر روحانیات یا ولی اللہ سے کرالیں ورنہ جادو بہت شدید اور خطرناک ہو جاتا ہے۔سحر کی علامت یہ بھی ہوتی ہے کہ دن بدن کمزوری کاروبار کا بنتے بنتے رک جانا،اسکے علاج کیلئے ایک بتی بنائی جاتی ہے جس مکان میں شیطانی اثر ہو اس مکان میں یہ پلیدہ جلائیں۔



خالق کائنات نے ایسی مخلوق بھی پیدا کی ہے جو ہماری نگاہیں نہیں دیکھ سکتی مگر محسوس کرتے ہیں ہوا کو دیکھ نہیں سکتے محسوس کر سکتے ہیں۔اس مخلوق کی چند قسمیں ہیں جن میں ایک مخلوق کا نام شیطان ہے۔انکی عادت خبیث ہوتی ہے اور موقع ملنے پر شیطان یہ انسان کو تنگ کیا کرتے ہیں۔اگر کسی مکان یا انسان پر شیطان کا اثر ہو تو ذیل بالا کا نقش پرانی جوتی کے چمڑے پر

سیاہی سے لکھ کر اگر مکان میں اثر ہو تو اس چمڑے میں دھاگہ باندھ کر بیرونی دروازہ پر کسی دھاگہ سے لٹکا دیں۔ اگر کسی شخص پر اثر ہے تو کسی برتن میں کوئلہ جلا کر یہ چمڑا اس آگ پر رکھ دو اور اس شخص کی ناک میں دھواں دو اور بدن کو بھی دھواں دو خداوند کریم کے فضل و کرم سے شیطان کا اثر دور ہوگا۔

کئی جنونی اور پاگل بھی اس عمل سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔ اگر ایک دفعہ میں صحت نہ ہو تو کئی دفعہ میں کرو۔ مگر دن ہمیشہ منگل یا ہفتہ کا ہو۔

۲:۔ دفعہ سحر کیلئے سورہ معوذتین کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز پڑھا کریں یا چینی کی رکابی پر لکھیں اور دھو کر پلائیں تو سحر کا اثر نہ ہوگا۔

جو شخص سورہ معوذتین کو سوتے وقت پڑھیں تو اس پر سحر اثر نہ ہوگا۔ جو شخص مقطعات قرآن کو کاغذ پر لکھ کر وہ سحر اور نظر بد سے بچا رہیگا حروف مقطعات وہ ہیں جو قرآن پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں ہیں یہ 28 میں ہرن کی کھال پر دم کر کے گلے میں ڈالیں۔

قَالُوداٰفعَنَا بِرَبِ العَالَمِین رَبِ مُوسٰی وَھَارُونَ فَلَمَا اَلقَو قَالَ مُوسیٰ مَاجِبتُم بِهِ اِستحرَانِ اَللهِ سَیُطِلهٗ اَنَاالله لَایُصَلِعُ عَمَلَ المُفسِدِینَ بِحَقِ اللهِ الحَق بِکَلِمَاتِهِ وَلَوکَرِہَ لمُجرِمُونَ اَنَمَا طَبَعُ کَیرُ سَاحِرِ وَلَا یُفلِعُ السَّاحِرُ حَیثُ اَتٰی

سحر جادو جس کے کاروبار بند ہو چکے ہیں ان کے کاروبار کھولنے کے لیے بتیاں بنائیں جس میں یہ لکھیں۔

ملیقًا ملیقًا اَنتَ القلم مانی قلوبهم طلیقًا فرعون ملعون هامان ملعون قارون ملعون رجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج ملعون

بخش کوتوال کو مقرر کیا تا کہ جو کچھ آسیب، جن پری بھوت، دیو، چڑیل، خبیث سحر جادو ہو یا فلاں بن فلاں کے وجود میں جو چیز ہو اور آزار دے رہی ہو مزاحمت کرتی ہو سحر فتان کر کے چراغ کے فتیلہ میں حاضر کرے اور جلا کر خاکستر کرے تا کہ دوبارہ مزاحمت نہ کر سکے اور دفع ہو۔ گیارہ بتیاں بنائیں گیارہ مٹی کے چراغ لیں۔ روزانہ چراغ کو ایسی جگہ پر رکھیں جہاں پر مریض کی نظر بھی پڑے۔ ساتھ ایک پھایا عطر کا رکھیں اور چند پھول بھی رکھیں۔ بتی جلائیں اور خیال رہے کہ بتی پوری جل جائے اور خیال رکھیں کہ پوری بتی جل جائے۔ صبح لوگوں کے اٹھنے سے پہلے ہی چراغ اسمیں بچا ہوا تیل یا بچی ہوئی بتی عطر جا پھایا یا پھول سب کچھ دور کسی جگہ پر ڈال دیا

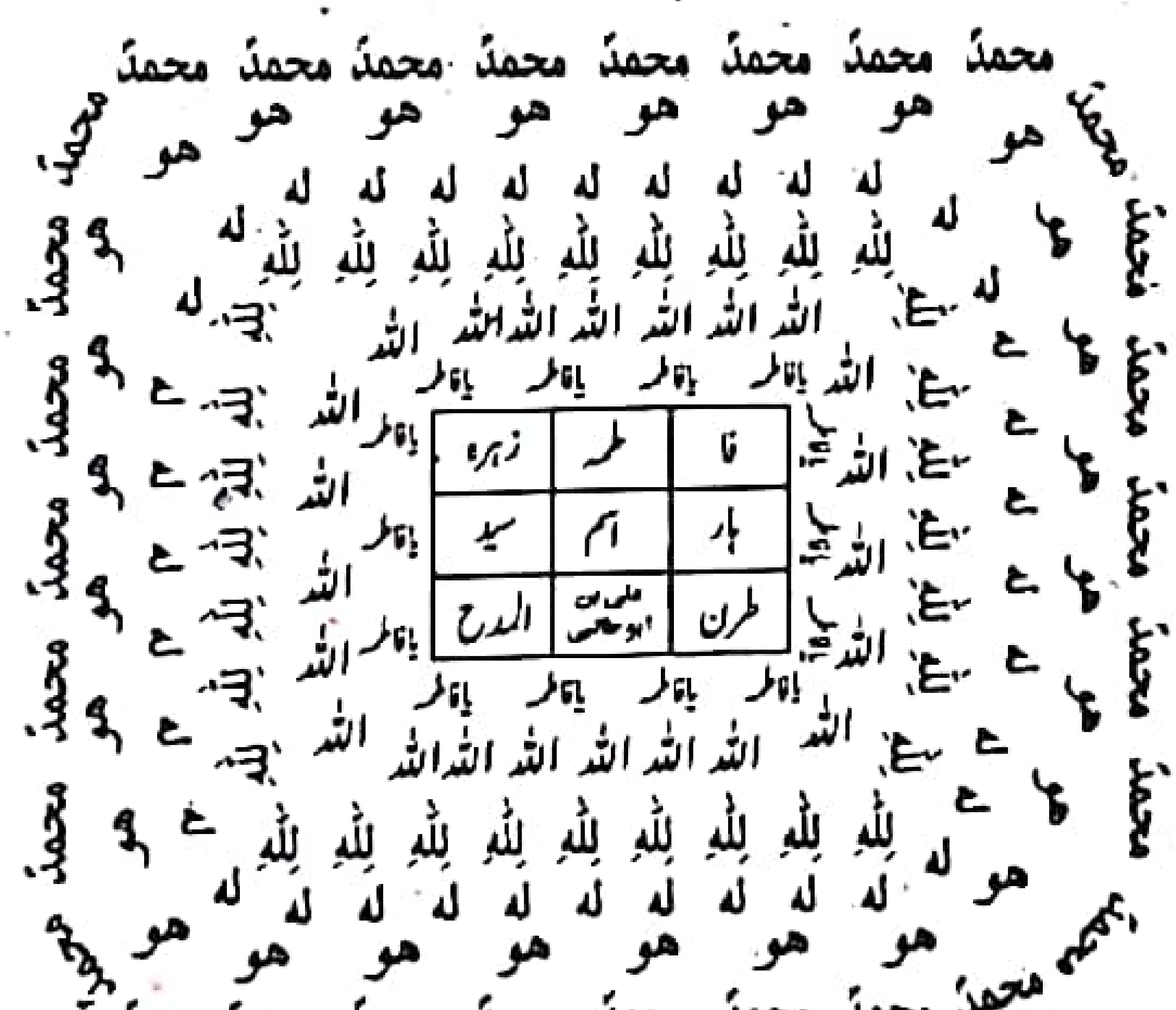
کریں۔ تیل سرسوں کا جلائیں اور نیا ہوگا اور نئی چیزیں ہوگی۔ گیارہ دنوں میں جتنے بھی سحر یا جادو ہوں گے خداوند کریم کے حکم سے ان کا صفایا ہو جائے گا۔

یہ لوح قاعدہ حکم افلاطون کے خاص معمولات میں سے ہے۔ اس عمل کو اگر خود تیار نہ کر سکیں تو ماہر روحانیات محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب سے تیار کروائیں۔ آئندہ تحفظ کیلئے روزانہ کم از کم 300 مرتبہ کلمہ طیبہ چار قل شریف پڑھا کریں اسکی بے پناہ برکات ہیں۔

آخر میں مجھ گنہگار سید شعیب الرحمٰن شاہ اور محمد ایاز مزمل حسین شاہ کے حق میں دعائے خیر کریں یہ لوح تحفظ سفید کاغذ پر عنبر و زعفران سے لکھ کر پاس رکھیں۔ اسکے ہوتے ہوئے آپ ایسا محسوس کریں کہ کوئی آپکے اردگرد امداد کر رہا ہے۔

اللہ پاک سے دعا ہے کہ خداوند کریم آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

میں نے اپنی طرف سے مکمل تفصیل لکھ دی ہے پھر بھی کسی کو سمجھ میں نہ آئے تو ادارہ روحانیات سے رجوع کر سکتے ہیں۔



دفع امراض معدہ

امراض معدہ آج کل کے دور میں ہر خاندان میں پائے جاتے ہیں۔ معدہ کے مرض سے اکثر ڈاکٹر اور حکیم لاچار ہو چکے ہیں۔ کیونکہ معدہ کے امراض میں زیادہ تر لوگ مبتلا ہیں۔ ڈاکٹروں کے پاس جاتے ہیں تو ڈاکٹر طرح طرح کی دوائیاں لکھ دیتے ہیں۔ تو آج کی محفل میں روحانیات کیلئے امراض معدہ روحانی علاج کیساتھ حاضر ہوں۔ اس علاج میں 90 دنوں میں مریض خداوند کریم کے حکم سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ میرے پچھلے نو سال

سے یہ تجربہ میں ہے ۔سب سے پہلے تو مریض دو نفل برائے توبہ کے پڑھے۔اور ایک کلواجوائن اور سونف لیکر جب قمر مشتری کی یا زحل قمر تثلیث یا تسدیس بن جائے تو مندرجہ ذیل پڑھائی کریں۔اس پر 300 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔اس ماہ قمر مشتری تسدیس اور تثلیث ،زحل قمر تثلیث' تسدیس ہر ماہ کی قمری نظرات مزمل روحانی جنتری 2012ء سے دیکھ سکتے ہیں۔

روزانہ اسے صبح شام ایک ایک تولہ کھایا کریں۔خداوند کریم رب العزت کے فضل وکرم سے مریض بالکل ٹھیک ہوجائے گا۔

الٓمٓ ۔الٓمٓصٓ ۔الٓرٰ ۔الٓمٓرٰ ۔کٓھٰیٰعٓصٓ ۔طٰہٰ ۔طٰسٓمٓ ۔طٰسٓ ۔یٰسٓ
وَمَا یَسۡطُرُوۡنَ

اس پڑھائی کو 300 مرتبہ دم کروائیں اور ایک نقش چارقل شریف کا عنبر وزعفران سے جب قمر عطارد کی نظر تثلیث یا قران ہو تو اس میں 40 عدد چارقل شریف کے نقش لکھ کر روزانہ فجر کی نماز کے بعد پانی میں ڈال کر پی لیا کریں۔

۷۸۶

۸	۱۱	۲۱۷۳۵	۱
۲۱۷۳۴	۲	۷	۱۲
۳	۲۱۷۳۷	۹	۶
۱۰	۵	۴	۲۱۷۳۶

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ،سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ

یہ 40 نقوش عنبر زعفران سے لکھیں۔رات کو ایک تولہ سونف ایک تولہ اجوائن پیس کر کھایا کریں۔اور صبح کے وقت ایک نقش روزانہ پیا کریں اور 70 مرتبہ سورۃ فاتحہ روزانہ پڑھنا معمول بنالیں۔خداوند کریم رب العزت کے قلم سے معدہ کا تمام امراض بحکم خداوند کریم ختم ہوجائیگا۔بعض اوقات سحر جادو سے معدہ کے امراض کو باندھتے ہیں۔تو اسکے علاج کیلئے چارقل شریف کا نقش 90 عدد عنبر وزعفران سے لکھیں اور روزانہ ایک نقش پیا کریں۔اور ایک کاغذ پر نقش لکھ کر یعنی مربع آتشی چال سے لکھ کر 40 پرچیاں 40 بتیاں بنا کر روزانہ ایک مربع بتی جلایا کریں۔اور ایک کلوسونف،ایک کلواجوائن پر 70 مرتبہ سورۃ فاتحہ، 41 مرتبہ سورۃ الناس، 41 مرتبہ سورۃ الفلق،اور ایک مرتبہ سورۃ ابراہیم اور پھر ایک مرتبہ سورۃ عبس پڑھکر اجوائن اور سونف پر دم کریں۔یعنی ایک ایک پاؤ اجوائن اور سونف کوئلہ کے اوپر روزانہ ایک ایک تولہ ڈال دیا کریں۔اور مریض کو دھونی دینی ہے۔اسطرح کے مرض میں سحر جادو کے مرض کو ختم کرنے کیلئے مندرجہ ذیل نقش بھی لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم	یا حکیم
یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع	یا مطیع
یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم	یا رحیم
یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن	یا رحمٰن

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ یَاحَافِظُ یَاحَافِظُ یَاحَفِیۡظُ یَارَقِیۡبُ یَاوَکِیۡلُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ یَااللّٰہُ فَاللّٰہُ خَیۡرًا حَافِظًا وَّھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ یَااللّٰہُ یَااللّٰہ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔اور 90 اگربتیاں لیکر اس پر ایک مرتبہ سورہ الشمس،ایک مرتبہ سورہ ابراہیم گیارہ مرتبہ چارقل شریف پڑھ کر دم کریں۔صبح وشام ایک ایک بتی کو جلانا ہے اسکے ساتھ تمام قسم کا سحر جادو ختم ہوکر مریض بالکل خداوند کریم کے فضل وکرم سے ٹھیک ٹھاک ہوجائے گا۔اور مریض روزانہ چاول باجرے کا صدقہ پرندوں کو ڈال دیا کریں۔اللہ پاک رب العزت کے قلم سے وہ تین ماہ کے اندر اندر ٹھیک ہوجائے گا۔

اس عمل کرنے کی سب کو اجازت ہے۔اسکے باوجود بھی کوئی شخص یہ عمل خود نہ تیار کرسکے تو مجھ سے یا براہ راست محمد ایاز مزمل حسین شاہ صاحب کے حق میں دعائے خیر کریں۔اللہ پاک رب العزت محمد ایاز مزمل حسین شاہ کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔اللہ پاک سے دعا ہے کہ اللہ پاک آپ سب کو عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین!

فضائل اسمائے حسنیٰ

تحریر:۔ صوفی مشتاق احمد چشتی صابری (لاہور)

(گزشتہ سے پیوستہ) بعض محققین کا بیان ہے کہ **ھل جزاء الاحسان الا الاحسان** کے معنی **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** ہیں صاحب ہوش وگوش کے لئے تمام اذکار کے منجملہ **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** بہترین ذکر ہے کلمہ طیبہ کی معرفت ہی دراصل اللہ تعالیٰ کی قربت ہے۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ایک دن میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بیٹھا آسمان کی طرف دیکھ رہا تھا کہ جبرئیل آمین نے آکر کہا یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ تعالیٰ نے آپ کو عدل واحسان کرنے اور کلمہ طیبہ کی شہادت کا حکم دیا ہے۔ یہ سن کر ایمان کی جڑیں میرے دل میں اور بھی مضبوط ہوگئیں اور میں نے کہا عدل دراصل یہ ہے۔ ایک مرتبہ میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اخلاص کے معنی دریافت کئے تو آپ نے فرمایا عبودیت میں پکے رہنے کا نام ہی اخلاص ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ **یا ایھا الذین اٰمنو اتقو اللّٰہ وَ کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْن** اس حکم الٰہی میں صادقین سے مراد وہ اشخاص جو **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** کہنے کی اہلیت رکھتے ہیں۔ حدیث شریف میں ہے تمام مخلوق کی خلقت اور ان کے تمام علوم کا مرکز **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** نیز علم اولین وآخرین کلمہ طیبہ میں ہیں اور تمام انبیاء کی بعثت کلمہ طیبہ کے اظہار کے لئے ہوئی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ واستغفر لذنبك** سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ بہترین ذکر **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** اور بہترین دعا الحمد للہ ہے۔ اگر فرشتے تمام اعمال اللہ کے حضور لے جاتے ہیں مگر **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** وہ ذکر ہے جو خود بذاتہ بارگاہ الٰہی میں پہنچتا ہے۔ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ **اذا الشمس کورت** سے مراد روز قیامت ہے جس کا دنیا میں آخری کلام کلمہ طیبہ ہوگا تو یہ کلمہ روز محشر اس پر تجلی کرے گا اور جنت کی کنجی کلمہ طیبہ ہے واضح رہے کہ تمام اعمال کے بارے میں روز محشر پوچھ کی جائے گی۔ حالانکہ ذکر الٰہی اور کلمہ طیبہ اپنے پڑھنے والوں کو اس مقام نور تک پہنچائیں گے جہاں اس ذاکر پر نور کی بارشیں ہوں گی، آخری زمانہ میں لوگ عادت کے طور پر عبادت کریں گے۔ یاد رہے کہ کوئی عبادت کرنے والا **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** صدق دل سے بھی کہے گا بغیر قابل قبول نہیں ہوگی۔

حضرت یونس علیہ السلام نے مچھلی کے پیٹ میں **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** کا ذکر کیا تو نجات ملی۔ کلمہ طیبہ کے تمام فوائد کے متعلق مختصراً عرض ہے شاید حاجت مندوں کو خالی جگہ میں ستر ہزار مرتبہ **لا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہ** بشرائط طہارت دلجمعی سے پڑھے تو اس جگہ سے اٹھنے سے پہلے ہی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ اسم اللہ کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس اسم کو جب تحریر کرو گے تو اسم الوہیت سے وہ گویا ہوتا ہے جس کی مثال یہ ہے۔ اگر اس میں سے لام کو کم کر دیں تو الہ بھی گویا ہوتا ہے اور اگر دونوں لام کم کر دیں اگر پہلے حرف الف کو بھی کریں تو **للّٰہ** بھی گویا ہوتا ہے۔ اگر الف دونوں لام بھی کم کر دیں تو آخری ھا بھی گویا ہوتا ہے۔ اگر آخری ھا اور ایک لام کم کر دیں تو ال بھی گویا ہوتا ہے جو سریانی زبان میں ہے الف اور دونوں لام یہ بھی گویا ہیں اور ھو بھی گویا ہے جو اسم ذات اور دیگر تمام اسماء الٰہی کا جامع ہے۔

اگر تمام اسماء الٰہی کو چھوڑ کر صرف ھو سے کام لو تو یہ بھی گویا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ یہ تمام اسرار کا جامع ہے۔ جب ہم **یا رحمن یا رحیم یا اللّٰہ علی وارحمنی یا اللّٰہ** کہیں **یا اللّٰہ اغنی یا واغفرلی یا اللّٰہ** کہیں اور تکلیف میں اے اللہ ہماری تکلیفیں دور کردے ان تمام اسماء میں انسان کی زبان سے لفظ ضرور ہی نکلتا ہے جو اسم ذات سے متعلق ہے اور اللہ ہی مشکل کشا اور حاجت روا ہے۔

خط...............

رُوداد:۔ مکیش کمار (سکھر)

ایک واقعہ جس نے مجھے برباد کیا ہے، میری زندگی میں آپ کے علاوہ کوئی روشنی نظر نہیں آرہی تھی، وہ واقعہ یہ ہے کہ کئی روز پہلے مجھ سے ایک بندے نے فون پر فراڈ کیا ہے۔ اس نے مجھے فون کیا کہ میں یوفون (کمپنی) سے بات کررہا ہوں۔ آپ کا لکی ڈرا میں 5لاکھ اور ایک Nokia فون نکلا ہے۔ اس نے مجھے Message کیا، میں نے Menu والا بٹن 9 مرتبہ دبایا۔ پھر اس نے 333 نمبر سے فون کیا جو کہ Ufone کا Helpline نمبر ہے۔ میں نے کہا یہ فراڈ ہے ایسی کوئی بات نہیں۔ مجھے یقین نہیں ہورہا تھا لیکن میں نے 3 مہینے پہلے Ufone کی ایک سکیم میں سوال جواب میں حصہ لیا تھا تو میں نے سوچا کہ یہ وہی قرعہ اندازی ہوگی۔ اس بندے نے مجھے کہا کہ اس نمبر سے تم پیسے جمع کراؤ۔ میرے پاس اس وقت گھر میں صرف 4500 روپے پڑے تھے۔ لیکن اس بندے نے کہا کہ کسی سے بھی ادھار لے کر پیسے جمع کراؤ۔ انعام کے لالچ میں 6 دوستوں سے 50000 روپے ادھار پیسے لے کر ایک دن کیلئے اسکے اکاؤنٹ میں 54200 روپے جمع کروائے۔ میں نے دوستوں کو کہا کہ میں کل آپ کو رقم واپس کردوں گا کیونکہ مجھے یقین تھا کہ کل مجھے 5 لاکھ روپے ملیں گے لیکن اس دن شام کو جب انعام نہیں ملا تو میں پریشان ہوگیا اور پھر میں نے دیکھا کہ 333 نمبر کے نیچے ایک اور نمبر Display ہورہا ہے، پھر مجھے دھوکا لگا کہ یہ فراڈ ہوگیا، پھر میں نے Ufone کمپنی سے بات کی تو پتہ چلا یہ فراڈ تھا، پھر میری حالت غیر ہوگئی، مجھے پریشانی تھی کہ میں 50 ہزار روپے دوستوں کو کیسے واپس کروں گا۔ قرض دار شام کو پیسے لینے آئے تھے لیکن میرے پاس پیسے نہیں تھے۔ لہذا 50 ہزار روپے کی ادائگی کیلئے پھر 4 دوستوں سے 37000 روپے قرضہ لیا ہے جبکہ بقایا رقم ایک ہفتہ میں واپس کرنی ہے۔ میں ایک غریب آدمی ہوں میرے ساتھ 54200 روپے کا فراڈ ہوا ہے۔ جس کی وجہ سے میں دو دن میں 50 ہزار روپے کا مقروض ہوگیا ہوں۔ اب زندگی سے تنگ آچکا ہوں۔ بس اپنے چھوٹے بچوں کی وجہ سے خود پر کنٹرول کیا ہوا ہے۔ اب میرے پاس قرض ادا کرنے کیلئے کوئی راستہ نہیں، چند روز قبل بارش ہوئی تو میرے کمرے میں ساری رات بارش کا پانی چھت سے ٹپکتا رہا۔ کچا گھر ہے، بارش ہوجائے تو پانی بھر جاتا ہے۔

میرے والد بوٹ پالش کرتے ہیں، میں خود ایم بی اے کا طالب علم ہوں میں نے 2008ء میں فرسٹ پہلی حاصل کی تھی۔ میں بہت ذہین طالبعلم تھا، یہ بات ایک لڑکی کو اچھی نہیں لگتی تھی، اُس لڑکی نے داخلہ کے 2 ماہ بعد مجھ پر کالے تعویذ کرادیے، جس کے باعث اکثر میرے دل کی دھڑکن رُک جاتی اور جھٹکے لگتے۔ اب اللہ کے فضل سے بچ گیا ہوں۔ تعویذ کی وجہ سے وہ لڑکی 30 نمبر زیادہ حاصل کرکے فرسٹ آئی ہے۔ تعویذ کے اثر کی وجہ سے میں صحیح بول نہیں سکتا، میں نے بھی تعویذ لئے لیکن کچھ فرق نہیں پڑا۔ اگست میں فائنل امتحان سے 3 دن پہلے میرا ایکسیڈنٹ ہوگیا تھا، میری کار قلابازی کھا گئی تھی۔ میں تو بچ گیا لیکن کار برباد ہوگئی، کار ماموں کی تھی اب کار کی مرمت کیلئے 70 ہزار روپے درکار ہیں۔۔۔ یہ حادثے کا تعویذ بھی اسی لڑکی نے کرایا تھا کہ میں مرجاؤں اور امتحان نہ دے سکوں اور وہ امتحان میں اول آئے۔

میں 3 سال سے تعویذات کے گھیرے میں ہوں، میں جہاں سے تعویذ لیتا ہوں عارضی فائدہ ہوتا ہے۔ یہ میرا آخری Semester ہے، اگر میں کامیاب نہ ہوا تو میری 3 سال کی محنت ضائع ہوجائے گی اور مجھے کوئی نوکری بھی نہیں ملے گی۔ میں تعلیم کے اخراجات بھی ادھار لے کر پورے کررہا ہوں، جبکہ کھانے پینے اور دیگر اخراجات ماموں سے لیتا ہوں۔

میرے گھر والوں کا خیال ہے کہ ایم بی اے کرنے کے بعد مجھے 50 ہزار روپے تنخواہ والی نوکری، گھر اور گاڑی ملے گی، لیکن میں سمجھتا ہوں کہ جب تک مجھ پر کالا جادو کا اثر ہے یہ سب ممکن ہونا مشکل ہے۔ میں آپ سے متاثر ہوا ہوں۔ میں اپنے دونوں ہاتھ باندھ کر آپ کو گزارش کرتا ہوں کہ آپ انسانیت کے ناطے میری مدد کریں۔ آپ ایک اچھے اور نیک دل انسان ہونے کے ساتھ ساتھ ایک اچھے صاحب علم بھی ہیں۔

آپ مجھے ایک لوح تیار کرکے دیں جس سے میرے سارے مسئلے حل ہو جائیں۔ میں لوح کا ہدیہ بھی دینے کی بھی سکت نہیں رکھتا۔ اس وقت آپ کیلئے میرے پاس دعائیں دینے کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ جب بھی میرے پاس پیسے ہوئے آپ کو خوشی سے دوں گا۔ میں آپ سے امید کرتا ہوں کہ آپ اپنے اللہ کے واسطے میری مدد کریں گے تاکہ میں اپنا سارا قرضہ اتار سکوں۔ ڈگری پوری ہوجائے اور ایک اچھی نوکری مل جائے۔

میں ایک ہندو ہوں لیکن مجھے آپ اور آپ کے علم پر یقین ہے کہ میرے سارے مسائل حل ہوجائیں گے۔

کتاب حروف صوامت سے اقتباس

تحریر
منظور سموں
ٹنڈو محمد خان

"اسم سلام" (سلامت رکھنے والا)

جب قیامت کا دن ہوگا۔ نفسا نفسی کا وقت ہوگا۔ اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک پر اسم یا سلام کا ذکر جاری ہوگا۔ جب آپ کی اُمت پل صراط پر سے گزر رہی ہوگی۔ چنانچہ آپؐ فرماتے ہوں گے اے سلام سلامت رکھ میری امت کو۔

اس اسم مبارک کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے گا وہ کبھی کوئی برائی نہ دیکھے گا۔ اور جو کثرت اس اسم مبارک کا ذکر کرے گا وہ ہر ایک آفت سے سلامت رہے گا۔ اس اسم مبارک کو کثرت سے ذکر کرنے والا ہر مرض رمصیبت جنات آسیب نظر بد سحر جادو وغیرہ سے محفوظ و سلامت رہے گا۔ اگر اس اسم مبارک کا نقش مبارک پاس رکھیں تو بھی ہر طرح سے سلامت رہیں گے۔

۷۸۶

م	ا	ل	س
۲۹	۶۱	۳۹	۲
۵۸	۲۸	۳	۴۲
۴	۴۱	۵۹	۲۷

اگر اسم یا سلام کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر بیمار پر دم کرے تو مریض کو شفاء ملے گی۔

عملیات اسم "المصور"

"المصور" (صورت نقش کرنے والا)

جو شخص کثرت سے اس اسم مبارک کا ذکر کرے اور نقاشی یا جائز مصوری سیکھنے کا ارادہ رکھتا ہو اللہ تعالیٰ اُس کا سیکھنا آسان کردے گا۔

برائے اولاد:۔ بے اولاد مرد و عورت اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کریں سات روزے رکھیں اور ہر روز افطار کے وقت اسم المصور کو ۳۳۶ مرتبہ پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کریں اور اس پانی سے افطار کرے تو اسے اللہ تعالیٰ اولاد نصیب عطاء فرمائے گا۔

۷۸۶

ر	و	ص	م
۸۹	۴۱	۱۹۹	۷
۴۲	۹۲	۴	۱۹۸
۵	۱۹۷	۴۳	۹۱

اسم المصور کے نقش مبارک پیر کے دن لکھ کر جس عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہے وہ عورت اپنے پاس رکھے تو حمل نہ گرے گا۔

اس اسم مبارک کے اعداد موافق جس شخص کے نام کے اعداد ہوں گے اس کے حق میں تو اسم اعظم ہے۔

عملیات اسم العدل

"العدل" (انصاف کرنے والا)

اس اسم مبارک کو پتھر پر نقش کر کے اپنے پاس رکھنے والا عادل ہو جاتا ہے۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اس اسم مبارک ذکر کرے گا تو اللہ تعالیٰ استقامت اور عدل نصیب کرتا ہے۔ اور مشاہدات قدرت ملاحظہ کرتا ہے۔

اس اسم مبارک کا ذکر کرنے والا شخص اگر کسی ظالم پر بددعا کرتے تو وہ ظالم فوراً گرفتار ہو جائے گا۔

جو شخص جمعہ کے دن یا جمعہ کی رات میں روٹی کے بیس ٹکڑوں پر اس اسم کو لکھ کر کھائے گا اللہ تعالیٰ مخلوق کو اس کے لئے انشاء اللہ مسخر فرما دے گا۔

اس اسم مبارک کا ذکر کرنے سے یا اس کے نقش مبارک کو پاس رکھنے سے سچ بولنے اور سچ کہنے کی عادت پڑ جاتی ہے خاص طور روکیل۔ جج۔ ہر دکاندار جو چیزوں کو تولتے ہیں یا کسی چیز کو ناپتے ہیں وہ حضرات اس اسم کو لازمی ذکر کریں یا نقش اپنے پاس رکھیں تا کہ وہ درست فیصلہ کر سکیں اور دکاندار حضرات چیزوں کو انصاف کے ساتھ ناپ تول کر سکیں۔

۷۸۶

ل	د	ع
۶	۶۹	۲۹
۶۸	۳۱	۵

"الواسع" (وسعت دینے والا)

جو شخص اس اسم مبارک کا کثرت سے ذکر کرے تو اللہ تعالیٰ اس کا رزق علم اور سینہ کشادہ کرتا ہے۔ عمر دراز ہو جاتی ہے۔ اس کے ذاکر کو کوئی تنگی نہیں ہوتی ہر ایک کام اللہ تعالیٰ آسان کر دیتا ہے۔ بادشاہ یا امیر اس اسم کا ورد کرے تو اس کا ملک وسیع ہو جائے گا۔ اگر کسی حاسد دشمن نے سحر جادو کے زور پر رزق روزگار پر بندش کر ڈالی ہو اور تنگی رزق ہو چکی ہو تو اس اسم مبارک کو کثرت سے پڑھا جائے۔

شرف قمر کا اثرات القمر
باموکل کا موثر عمل

تحریر: خضر عباس پیاسی
فاضل پور سٹی ضلع راجن پور

شرف قمر کا باموکل کا موثر عمل جملہ دنیاوی امور کی کشائش کے لئے عظیم کرشمہ علم جفر کا سہل ترین عمل ہے نظام شمسی 9 ستاروں پر مشتمل ہے۔ جس میں زمین بھی شامل ہے یہ سب نیر اعظم شمس (سورج) کے گرد گردش کرتے ہیں۔ شمس خود بھی مقررہ رفتار سے محو سفر ہے۔ جدید سائنس کی نظر میں ستاروں کے اثرات یہ ہیں:

موودات عالم کا روحانی پہلو	سیارے	موجودات کا دنیاوی پہلو
جاہ وجلال	شمس	غصہ ڈکٹیٹر شپ
صحت، عدل، آسائش	قمر	بے ثباتی
اشتیاق تبدیلی، ایجادات	یورینس	روح (امر اللہ)
علم نجوم مخفی علوم	نیپچون	عقل ودانش
تسخیر خلق، تفریحات، حسن پرستی	زہرہ	محبت، جذبات
جائیداد	زحل	تجربات، معلم، ستار تخت یا تخت
فلکاری، حصول علم لکھنا پڑھنا	عطارد	دماگ، سوچ وبچار
قوت افواج پولیس	مریخ	حادثاتی موت، جھگڑا فساد
دولت غنا، خوش حالی	مشتری	وجدان، مذہب

تمام سیارگان روشنی کے لئے سورج کے محتاج ہیں اسی سے اکتساب نور کر کے دنیا پر اپنی شعاعیں ڈالتے ہیں جن سے کافی تغیرات تجربہ میں آتے ہیں مثلاً چاند کی شعاعوں کا اثر انسان کے دماغ پر اور سمندر میں اس کے مدو جزر پر مرتب ہوتا ہے۔ قمر ہمارے قریب ترین فلک اول (پہلے آسمان) میں دورہ کرتا ہے اس کا متعلقہ دن پیر ہے۔ پیر کی پہلی ساعت قمر کی ہوتی ہے جو نہایت سعد ہوتی ہے ہر نیا کام اسی ساعت میں شروع کیا جائے تو کامیابی حاصل ہوتی ہے قمر خوش خلق ستارہ ہے اور رزق سے اس کا گہرا تعلق ہے۔ قمر کا متعلقہ رنگ ہلکا سفید یا سبز ہے طبع سرد، اس کی سمت شمال، لذت شیریں، مزاج جمالی فطرت سعد اکبر ہے۔ اس کا متعلقہ برج سرطان ہے۔ قمر کے لئے بہترین صدقہ زردہ شیریں، چاول، سفید، چینی، دودھ، اصل روغنی زرد (دیسی گھی) گلاب ہے۔ متعلقہ خوشبو عطر، کیوڑہ، عطرہ گلاب ہے۔ متعلقہ مہینہ شعبان المعظم ہے۔ عملیات میں ابجد قمری کا بہت زیادہ عمل دخل ہے۔ قمر 28 شب و روز میں اپنی متعلقہ 28 منازل طے کرتا ہے جو شرطین سے شروع ہو کر رشا تک ختم ہوتی ہے۔ ہر منزل کا تعلق ابجد قمری کے ایک ایک حرف سے ہے۔ جو شخص 28 حروف ابجد قمری کی سادہ زکات لکھے اور پڑھے تو اس زبان اور تحریر میں غضب کا اثر ہو جاتا ہے۔ یہ زکات اصغر کہلاتی ہے، عامل کامل کی اجازت کے بعد باموکل زکات ابجد قمری شروع کریں ورنہ پاگل پن کا اندیشہ ہے۔ یا حادثاتی موت ہوگی۔ حروف ابجد قمری کی تکمیل زکات کا پرچہ مع اجازت نامہ جوابی لفافہ بھیج کر مفت طلب کریں۔ ہر ستارہ کی لوح بنانے کا اختیار صرف اسی عامل کو ہے جو ابجد کی زکات اصغر و اکبر اور چلہ کشی مکمل کر چکا ہو ورنہ فراڈ ہے۔ تین یوم میں ہر کام مکمل کرنے والے اور سیکنڈوں میں محبوب کو قدموں میں گرانے والے اشتہاری عاملوں سے دور رہیں۔ آپ سدا علم سے وابستہ رہیں۔ علم نور ہے روشنی ہے خود شناسی ہے اس سے رب کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔

شرف قمر: ایک ہی لوح میں 5 یکجا مقاصد
ترقی، رزق، صحت یابی، عدل و سلامتی

قمر کو برج ثور میں درجہ 3 پر شرف ہوتا ہے اس کا متعلقہ ملک جبرائیل علیہ السلام ہے۔ جن کا ورد (یا رحمٰن یا رحیم) ہے اور قمر کا متعلقہ موکل اسمائیل ہے۔ شرف قمر میں جو شخص رحمٰن یا رحیم 556 بار محلول گلاب زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے فوائد بے بہا حاصل کرے گا۔ اپنے سے زیادہ طاقت ور مخالف نے تنگ کر رکھا ہو تو پرانی قبر کی مٹھی بھر خاک پر مکمل سورہ فجر ایک بار پڑھ کر دم کریں اور یہی خاک دشمن کے گھر میں پھینک دیں تو بحکم اللہ تعالیٰ ظالم کو ذلیل وخوار کرے گا۔ ناجائز ہر گز نہ کریں۔

دولت، عزت، شہرت، فتح یابی آپ کے دروازے پر دستک رہی ہے

لوح شرف قمر کا ساز مطلق رب کریم ہے جب کوئی شخص عمل کرتا ہے تو اس کے متعلقہ موکل حکم غیبی کے منتظر ہوتے ہیں۔ شرف قمر کے دن چونکہ برکات انوار کی خاص تجلی ہوتی ہے۔ اس لئے اس شرف میں

اصولی طور پر عمل کیا جائے تو تاثیر میں شک نہ کریں۔ یقین کامل کے ساتھ کئے گئے عمل سے اللہ کے پاک کلام اور بزرگوں کی ترکیب میں ضرور اثر ہوتا ہے کیونکہ قرآن مقدس میں فرمان خداوندی ہے کہ اللہ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ اس موقع کو ہرگز ہاتھ سے نہ جانے دیں اور طریقہ کار میں غلطی نہ ہونے دیں۔ فراڈ عاملوں کی چرب زبانی میں نہ پھنسیں۔ صرف اور علم سے وابستہ رہیں۔

طریقہ کار لوح شرف قمر:

(1) ترقی عہدہ، ترقی روزگار، کاروبار ہر قسم کی ترقی کے لئے آیت "**لا الٰہ الا اللہ رفیع جلالہ**" لیں۔ اس کے عدد 594 ہیں اس کے موکل کا نام جنتائیل ہے۔ متعلقہ اسم یا رفیع ہے۔

(2) حصول دولت خوش بختی، خوش قسمتی، بخت آوری انعامی بانڈ، رزق کے لئے آیت "**یغنیھم اللّٰہ من فضلہ**" لیں اور اس کے عدد 2186 ہیں۔ اس کا موکل ھمقغغائیل ہے، اسم احسن یا غنی ہے۔

(3) اگر کوئی اور کام رکا ہوا ہے کامیابی یا فتح یابی درکار ہے یا کوئی خواہش پوری نہ ہوئی ہو، انتخابات میں کامیابی مطلوب ہے تو آیت "**نعم المولٰی و نعم النصیر**" لیں اور اس کے عدد 824 ہیں۔ اس کا موکل جفذائیل ہے اور اسم احسن یا نصیر ہے۔

اب اپنے نام کے عدد ابجد قمری سے لیں۔ مثلاً منور حسین بن نور بی بی اعداد ۷۰۴ جمع آیت نمبر ۱ کے اعداد ۵۹۴ + آیت نمبر ۲ کے اعداد ۲۱۸۶ + آیت نمبر ۳ کے اعداد ۸۲۴ کل مجموعہ میں سے عدد ۱۲۰ تفریق کیا تو ۴۳۰۸-۱۲۰=۴۱۸۸ کو ۴ پر تقسیم کریں تو ۱۰۴۷ حاصل قسمت ہوا۔ تقسیم کرنے سے باقی ایک بچے تو خانہ نمبر ۱۳ اگر ۲ بچے تو خانہ نمبر ۹ اور اگر ۳ بچے تو خانہ نمبر ۵ میں الگ عدد کے اضافہ سے تکمیل نقش ہوگی۔ (نوٹ: قمر کا مزاج آبی ہے لہذا اس لوح کا نقش مربع آبی چال سے مکمل ہوگا۔)

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش مربع کی یہ چال دفع مرض سحر، جادو، دفع آسیب برائے حصول دولت، خوش بختی، خوش قسمتی، بخت آوری، انعامی بانڈ، فراخی رزق، رکے ہوئے کام کھولنے میں، ہر کام میں کامیابی، فتح یابی کے لئے خاوند، اولاد، بیوی محبوب کی فرمانبرداری کے لئے مجرب و مؤثر ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے بندگان خدا کی مزید روحانی خدمات کا موقع مرحمت فرمائے۔ امین ثم امین۔

مثالی لوح شرف قمر:

یہ لوح صرف مجھے کام دے گی، ہر شخص کی لوح الگ الگ بنتی ہے۔

لوح میں نقش مسبع کے اضلاع قائم کریں۔

۱۰۹۹	۱۰۴۷	۱۰۷۵	۱۰۸۷
۱۰۷۱	۱۰۳۴	۱۰۴۷	۱۰۰۲
۱۰۷۹	۱۰۱۹	۱۰۰۶	۱۰۵۹
۱۰۵۹	۱۰۵۵	۱۰۳۵	۱۰۱۵

خانہ پُری کے بعد نقش کے میزان کو چاروں طرف سے چیک کرلیں کہ درست ہے۔ لوح کے نیچے یہ عزیمت بھی لکھیں۔

یا رافع ارفع منور حسین بن نوری بی اجب یا جنتائل بحق لا الہ الااللہ رفیع جلالہ یا غنی اغن منور حسین بن نور بی بی اجب یا ھمقغغائیل بحق یغنیھم اللّٰہ من فضلہ یا نصیر انصر منور حسین بن نور بی بی اجب یا جفذائیل بحق نعم المولٰی و نعم النصیر۔

عوام کے لئے منور حسین بن نور بی بی کے بجائے ان کا نام مع والدہ درج ہوگا اور ہر فرد کی لوح الگ الگ کنندہ ہوگی۔ ہم لوح پر متعلقہ ورد خود کریں گے۔ اس لوح کو پلاسٹک کوٹ کرنے کے بعد اس لوح کو سبز ریشمی ڈوری ڈال کر کمرہ میں لٹکانا ہے۔ اس لوح کی برکت سے بہت جلد آپ اپنے مقصد میں کامیابی دیکھیں گے۔ وہ لوگ جو کسی امر میں مایوس ہیں۔ انہیں دعوت دیتا ہوں کہ لوح شرف قمر بنوا کر تاثیر خود ملاحظہ کریں۔ اللہ تعالیٰ حیرت انگیز اسباب حاجت روائی پیدا فرمائے گا کہ انسانی عقل دنگ رہ جائے گی میری دلی دعا ہے کہ اللہ رب العزت رحمٰن رحیم ہمیشہ آپ کو کامیاب و سرفراز فرمائے۔

سنہری عادت: کھانے پینے کے سلسلہ میں سیدنا رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عادت مبارکہ یہ تھی کہ آپ ﷺ نے کسی بھی کھانے پر اپنے آپ کو پابند نہیں کیا، کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسری غذا کا استعمال آپ کے لئے مشکل بنے۔ نہ کسی مخصوص غذا کا اپنے آپ کو عادی بنایا۔

جنات اور ہم

تحریر
قاری عبدالرؤف قریشی
(ملتان)

(گذشتہ سے پیوستہ)

مالک نے کہنا شروع کیا کہ مجھ کو حرم والے نے پڑوسی کی عزت وحفاظت کا حکم دیا ہے اگر چہ وہ میری حفاظت نہ کر سکے میں اس کی پریشانی کو دور کردوں اور اس کے شر سے دفع کروں تا کہ وہ نجات پالے اس کے شر سے جس کی وجہ سے وہ سانپ پناہ چاہ رہا ہے اور تم ہرگز پناہ چاہنے والے کو ہلاک کرنے کا ارادہ مت کرو جس کی ضامن اونچی زمین ہے۔

جب تم میری حالت دیکھو گے تو تم کو حیرت ہوگی اور بغیر دیکھے صبر نہ آئے گا اس کے بعد ہم وہاں سے چل پڑے اور ہماری پیاس اور بڑھ گئی ہم کو کسی نے غیب سے ندا دی کہ اے لوگو آگے بھی پانی نہیں ہے اپنی سواریوں کو مت تھکاؤ شامہ کی طرف بڑھو ایک ٹیلہ کے پیچھے پانی ملے گا جب سیراب ہو جاؤ اپنی سواریوں کو پلاؤ اور اپنے مشکیزے بھر لو جب وہ شامہ گئے تو دیکھا کہ ایک پانی کا چشمہ پہاڑ کی جڑ میں پڑ رہا ہے انہوں نے خود پانی پیا اپنی سواریوں کو پلایا اور مشکیزے بھر لئے پھر عکاظ میں آئے جب وہاں سے واپس ہوئے تو پھر اسی جگہ پہونچے وہاں پر کچھ نہ ملا اور کسی نے غیب سے ندا دی اے مالک اللہ تجھ کو میری جانب سے بھلائی دے یہ میری جانب سے تمہارے لئے دعا اور خوشی ہے کسی کے ساتھ احسان کرنے میں کبھی سستی نہ کرنا جو شخص حسن سلوک سے محروم ہے وہ بدنصیب ہے جو شخص بھلائی کرتا ہے اس کا بدلہ معدوم نہیں ہوتا جب تک وہ زندہ رہتا ہے اور طول زمان کی وجہ سے ناشکری کرنا مذموم ہے میں وہی سانپ ہوں جس کو آپ نے ہلاک ہونے سے نجات دلائی تھی میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں بیشک شکر مقبوم ہے انہوں نے وہ چشمہ تلاش کیا مگر وہ نہیں ملا ابوبکر صدیقؓ فرماتے ہیں کہ بنی عقیل کے ایک شخص نے سنایا کہ میں نے ایک روز ہرن کا شکار کر لیا اور اپنے گھر لا کر باندھ لیا جب رات ہوئی تو میں نے سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ اے فلاں کے باپ تو نے یتیموں کا اونٹ دیکھا ہے مجھ کو ایک بچہ نے بتلایا ہے کہ کوئی انسان اس کو پکڑ کر لے گیا ہے خدا کی قسم اگر اس میں کوئی نقص پیدا ہو گیا تو اسی جیسا لے لوں گا جب میں نے یہ سنا تو اس ہرن کو چھوڑ دیا پس میں سن رہا تھا کہ وہ جن اس کو بلا رہا تھا اور وہ اس کی آواز ہی کی طرف جا رہا تھا اور اس کی آواز اونٹ کی طرح تھی۔ ابوبکر تیمی سے مروی ہے کہ کسی شخص نے ایک جنگلی چوہا پکڑ لیا اور اس کو پتھر کی ہانڈی کے نیچے رکھ دیا اور پانی پینے چلا گیا، اچانک دو شخص ننگے نظر آئے ایک نے کہا ہائے مصیبت اگر اس کو ذبح کر لیا گیا ہو دوسرے نے کہا میرا ناس ہو اگر میں رنج نہ کروں جب اس نے یہ بات سنی اس ہانڈی کو اٹھا دیا وہ چوہا چلا گیا۔

رقا ابن زیاد فرماتے ہیں کہ میں نے دن کے غروب کے وقت ایک ہرنی پکڑ لی، رات کو اپنے پاس رکھی غیب سے کسی نے ندا دی کہ اے وادی کے سردار رات ہماری بکری پکڑ لی گئی اور وہ تمہارے پاس ہے جس نے ہمارے ریوڑ کو مخل کیا ہے اس نے ہمیں تکلیف دی ہے اس کے بھی وادی کے نیچے جانور ہیں جب میں نے یہ سنا تو اس کو چھوڑ دیا، ہرن کے ریوڑ کو عربی میں فرق کہتے ہیں اور بکری کے ریوڑ کو قطیع کہتے ہیں۔

انسان کا جنات کی پرستش کرنا

امام احمد نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ کچھ لوگ جنات کی پرستش کیا کرتے تھے پس وہ جنات اسلام لے آئے اور ان کی عبادت سے الگ ہو گئے۔ اس پر قرآن کی آیت "**اولئك الذين يدعون**" الخ نازل ہوئی۔ بیہقی نے بھی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے اسی طرح روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت عرب کے ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہے جو جنات کی پرستش کیا کرتے تھے اور وہ جنات اسلام لے آئے اور انسان ان کی بدستور پرستش کرتے رہے ان کو کوئی علم نہ تھا اس پر یہ آیت نازل ہوئی۔

جنات کے قصے کہانی کا ذکر کرنا

حضرت عمر ابن الخطابؓ نے اپنے ہم نشینوں سے کہا کہ ہم کو جنات کا کوئی قصہ سناؤ ایک شخص بولا کہ اے امیر المومنین ایک مرتبہ ہم تین آدمی ملک شام جا رہے تھے ہم نے راستے میں ایک ہرنی پکڑ لی اس کے بعد ایک شخص آیا جو سوار تھا اور ہم چار ہو گئے اس نے کہا کہ چھوڑ دو میں نے کہا بخدا ہرگز نہیں چھوڑوں گا اس نے کہا کہ ہم عنقریب دس آدمی ہو جائیں گے اور تجھ کو اٹھا کر لے جائیں گے مجھے یہ سن کر دہشت ہوئی ہم نے دیر عنیف میں پڑاؤ

کیا اوراس ہرنی کو لے کر آگے چل پڑے ہم کو کسی نے غیب سے ندادی اور یہ کہا کہ اے قافلہ والو اس دہشت زدہ ہرنی کو چھوڑ دو اور دوسری کہیں سے پکڑلو زمین میں بہت وسعت ہے میں سچ کہہ رہا ہوں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں اس کے بعد میں نے اس ہرنی کو رہا کردیا پھر کسی نے ہماری سواریوں کے لگام پکڑ کر ایک بہت بڑے خاندان کی طرف کردیئے ہمارے سامنے کھانا پیش کیا گیا ہم کھانا کھا کر آگے بڑھے اور ملک شام پہنچ گئے اوراپنی ضروریات سے فارغ ہوکر واپس لوٹے اور وہاں پہنچے جہاں کھانا کھایا تھا تو ہم نے دیکھا کہ ایک ویران علاقہ ہے جہاں کسی قسم کا کوئی نشان نہیں ہیں پس ہم کو یقین ہوگیا کہ وہ جنات کا قبیلہ تھا پھر جب ہم وہاں سے دریعیف پہنچے تو پھر کسی نے غیب سے ندادی کہ چلنے میں جلدی مت کرو میں تم کو سچی بات بتلاتا ہوں اور میں لڑائی کے دن بھی اپنی سچی بات کہتا ہوں مشرق میں ایک دم دار ستارہ شعلہ کی طرح چمکنے والا نکلا ہے جو دلیل ہے ظلمت کے اور تنگدستی کے ختم ہونے کی اور میں ہمیشہ سچ بات کہتا ہوں پس جب میں آیا تو دیکھا کہ حضور ﷺ ظاہر ہو چکے ہیں اور آپ اسلام کی دعوت دے رہے ہیں پس میں بھی مسلمان ہوگیا۔

ایک اور شخص نے قصہ سنایا کہ میں اور میرا ساتھی کسی ضرورت کے لئے جارہے تھے ہم کو ایک سوار ملا۔

اس نے بلند آواز میں کہنا شروع کیا میں تعریف کرتا ہوں اللہ کی اللہ بزرگ واعلیٰ ہیں محمدؐ نے ہم کو ایک خدا کی تعلیم دی ہے وہ خیر کی طرف بلاتے ہیں خیر کا طلاب ہونا چاہیے جب ہم نے یہ سنا تو ہم ڈرنے لگے کسی نے بائیں جانب سے آواز دیا اور کہا انہوں نے شق قمر کا معجزہ دکھلایا اب دین کے غالب ہونے کا وقت آگیا جب ہم واپس آئے تو ہم نے دیکھا کہ حضورؐ اسلام کی دعوت دے رہے ہیں میں بھی اسلام لے آیا۔ حضرت عمرؓ نے اپنا قصہ سنایا میں اپنے باغ میں تھا کسی نے غیب سے ندادی کہ اے باغ والے ایک شخص پکار رہا تھا کامیابی وہدایت کے لئے کہتا ہے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ" میں آیا اور دیکھا کہ حضورؐ ظہور فرما چکے ہیں اور اسلام کی دوعت دے رہے ہیں میں بھی اسلام لے آیا۔

خریم بن فاتک نے سنایا کہ میرا اونٹ گم ہوگیا تھا میں اس کو تلاش کرتا ہوا بارق العراق (ایک جگہ کا نام ہے) تک چلا گیا میں نے اپنی سواری بٹھلا کر اس کو باندھ دیا اور کہنا شروع کیا کہ میں اس وادی کے سردار کی پناہ چاہتا ہوں پھر میں نے اپنے اونٹ پر اپنا سر رکھ دیا کسی نے آواز دی کہ اللہ کی پناہ مانگو سورہ الانفال کو پڑھ کر دیکھو اللہ کو ایک مان جنات کا ڈر کوئی ڈر نہیں ہے میں گھبرا کر کھڑا ہوا اور میں نے کہا اے پکارنے والے تو کیا کہہ رہا ہے تو ہدایت پر ہے یا گمراہ ہوگیا ہے مجھ کو اس نے جواب دیا یہ اللہ کے رسول صاحب خیرات ہیں ان کو رسول بتایا گیا ہے وہ نجات کی طرف بلاتے ہیں لوگوں کو برائی سے نکال کر صوم وصلوۃ کا حکم کرتے ہیں پھر وہ جن میرے پاس آیا اور اونٹ کو واپس کرنے کا وعدہ کیا اور مجھ کو حکم دیا کہ نبی کریمؐ کے پاس جاؤ میں حضورؐ کے پاس آیا اس وقت آپ خطبہ دے رہے تھے میں نے آپ سے اسکا تذکرہ کی آپ نے فرمایا وہ جن مومن تھا مجھ پر ایمان لایا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

جنات کا حضور کی بعثت کی اطلاع دینا اور آسمان کو ان سے محروم کرنا

زبیر ابن ابی بکر فرماتے ہیں کہ عیسیٰؑ کے پیدا ہونے سے قبل جنات تمام آسمانوں میں چلے جاتے تھے جب آپ پیدا ہوئے تو تین آسمانوں سے روک دیئے گئے اور جب حضورؐ معبوث ہوئے تو تمام آسمانوں سے روک دیئے گئے اور ان کو ستارے مارے جانے لگے جب یہ سلسلہ کثرت سے شروع ہوا تو قریش نے کہنا شروع کردیا کہ قیامت آنی شروع ہوگئی اور عتبہ بن ربیعہ نے کہا کہ عیوق کو دیکھو اگر اس کو بھی ستارے مارے جاتے ہیں تو سمجھو قیامت قریب آگئی ورنہ نہیں ابن اسحاقؒ نے فرمایا کہ شیاطین کو اس لئے ستارے مارے گئے تاکہ وہ وحی میں التباس نہ کریں اور حجت غائب ہوجائے اور شبہ ختم ہوجائے۔ علامہ سہیلی نے ابن اسحاق کے قول کو صحیح قرار دینے کے بعد فرمایا کہ قذف نجوم کا سلسلہ نبوت سے پہلے کا ہے زمانہ جاہلیت کے شعراء قدیم کے کلام میں اس کا تذکرہ موجود ہے عوف ابن حزع اوس حجر بشر ابن ابی خازم یہ سب قدیم جاہلیت کے شعراء ہیں انہوں نے اپنے اشعار میں قذف نجوم کا ذکر ہے۔ ابن قتیبہ نے سورہ جن کی تفسیر میں ذکر فرمایا ہے نیز عبدالرزاق نے اپنی تفسیر میں ذکر کیا ہے کہ معما ابن شہاب سے پوچھا گیا کہ کیا قذف نجوم کا سلسلہ جاہلیت میں بھی تھا انہوں نے کہا ہاں مگر جب اسلام آیا تو اس میں شدت وکثرت پیدا ہوگئی اس کی تائید قرآن پاک سے بھی ہوتی ہے جیسا کہ سورہ جن میں ہے کہ جنات نے کہا ہم جب آسمان پر گئے تو دیکھا کہ سخت پہرا ہے اور ستارے پھینکے جارہے ہیں یعنی "مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهُبًا" اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ آپ کی بعثت کے بعد قذف نجوم میں شدت پیدا کردی گئی تھی فی نفسہ کسی درجہ میں یہ سلسلہ پہلے سے بھی تھا پر شدت اس لئے کی گئی کہ شیاطین کی حرکت ختم ہوجائے اور وحی میں اختلاط کا موقع نہ ملے اور آپ کا معجزہ ظاہر ہوجائے اور دلیل نبوت یقینی ہوجائے۔

روحانی مندرجات

تحریر:۔ ایاز اشرف سیال (چکوال)

امام حسینؑ کے روضہ پر حاضری دینے میں بہت تھوڑے دن رہ گئے تھے۔ اسی لیے ان کا تحفہ تیار کرنے کیلئے ہر وقت تلاوت مبارکہ کرتا رہتا اور ایک رات جنات آگ کی شکل میں میرے داہنے طرف ظاہر ہوئے اور پھر غائب ہوگئے دوسرے دن صفر کی پہلی تاریخ تھی۔ سوچا کہ استاد محترم نے جو سات روزہ عمل تاکید کیا ہے اسے بھی مولا علیؑ کیلئے بطور تحفہ لے جایا جائے یعنی سورۃ فاتحہ، سورۃ یٰسین، چہار قل اور آیت الکرسی پچاس پچاس مرتبہ ورد کر کے مولا علیؑ کو ان کے روضہ پر ایصال کیا جائے اور وہاں اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ یا اللہ تو اپنے کلام کی برکات مجھ پر کھول دے۔ اسی دوران بی بی فاطمۃ الزہراؑ کیلئے گیارہ سو بار سورۃ مزمل کی تلاوت کی نیت کی ہوئی تھی وہ تلاوت بھی اللہ کی رحمت سے شروع کر دی۔ رات کو اکثر بجلی بند ہوجانے کی وجہ سے پورے کمرے میں اندھیرا ہوجاتا۔ صرف گیس ہیٹر کی مدھم سی روشنی رہتی۔ اس رات چونکہ صفر کی پہلی رات تھی اور استاد محترم کا فرمان ہے ماہ صفر میں لاکھوں بلیات آسمان سے اتاری جاتی ہیں اسی غرض سے قریب ہی رکھا ہوا خنجر احتیاطاً اپنے مصلے پر رکھ لیا اور خود تلاوت میں محو ہوگیا۔ کچھ دیر بعد مجھے محسوس ہوا کہ میرے پاؤں کیساتھ کوئی چیز لگ رہی ہے۔ ٹارچ روشن کی تو حیران رہ گیا میری نماز والی ٹوپی جو کہ ٹرالی پر رکھی ہوئی تھی اور خنجر کا کور جو کہ میز پر رکھا ہوا تھا وہ دونوں میرے مصلے پر پڑے ہیں۔ جو کہ جنات کا اشارہ تھا کہ ہم آپ کا خنجر بھی غائب کرسکتے ہیں اور آپ سے شرارتیں بھی کرسکتے ہیں مگر آپ ہم سے گھبرائیں نہیں ہم آپ کے دوست ہیں اور آپ کے ہر طرح سے محافظ بھی ہیں۔ میں نے اسی وقت خنجر کو کور میں ڈال کر رکھ دیا اور ان احساسات کے ساتھ تلاوت کرنے لگا جیسے کوئی جماعت میری قرات سن رہی ہو۔ اس کے علاوہ بھی دیگر کئی واقعات پیش آئے۔ جن کا ذکر پھر کبھی کروں گا۔

اس دوران جو سب سے بڑا روحانی مشاہدہ ہوا وہ یہ کہ میں تقریباً روز ہی ایک دو یا تین ہزار بار نبی پاکؐ پر درود مزمل بھیجا کرتا تھا مگر وقت کی کمی کے باعث ہمہ وقت تلاوت سورۃ مزمل ہی کرتا تھا اور درود مزمل بس وہی ورد کرتا جو سورۃ مبارکہ کے اول و آخر کرنا ہوتا۔ ہفتہ دس دن کے بعد جب اپنی ڈیجیٹل تسبیح دیکھی تو حیران رہ گیا کہ ان دنوں میں تعداد دس ہزار سے بھی آگے ہوچکی ہے حالانکہ میں نے بڑی حفاظت سے لاکر میں رکھی ہوئی تھی کہ کوئی اس سے چھیڑ کر میری تعداد میں خرابی پیدا نہ کرے۔ اسی سوچ وچار میں تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے کشف ہوا کہ آپ صدق دل سے نبیؐ پر درود بھیج رہے ہیں گو کہ آپ دوسری عبادتوں میں مصروف ہوگئے مگر درود شریف مسلسل بلاناغہ آپ کی طرف سے جاری وساری رہے گا۔ بلاشبہ یہ پاکیزہ عمل اللہ کی طرف سے آپ کو خاص عنایت ہے اور آپ کا نام درود بھیجنے والوں میں لکھ دیا گیا ہے اور آپ کو اس کا ثواب ملتا رہے گا۔ بیشک اللہ بڑی حکمت والا مہربان ہے۔ شکر الحمدللہ۔

جیسا کہ استاد محترم نے مجھے سات روزہ عمل تاکید کیا تھا اور میں نے بھی عمل والی پڑھائی مولا علیؑ کو ان کے روضہ مبارک پر جا کر ایصال کرنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ اس غرض سے پچاس بار سورۃ فاتحہ کی تلاوت کی کہ اگر کسی کو بھی دم کروں تو اسے شفا منجانب اللہ ملے۔ پچاس بار سورۃ یٰسین اس نیت سے کی کہ میری ہر حاجت غیب سے پوری ہوجایا کرے اور اللہ میرے دل میں اور میری قبر میں اپنا نور بھر دے اور پچاس بار چہار قل اور آیت الکرسی اس غرض سے کہ اگر اپنا یا کسی مریض کا حصار کروں تو وہ مضبوط ترین حصار ہو اور یہ سب کچھ مولا علی کرم اللہ وجہہ کو اس لیے ایصال کرنے کا فیصلہ کیا تاکہ میرا عمل ممکنہ حد تک کامیاب ہوجائے اور اللہ نے اپنے جلیل القدر ولیؓ کے وسیلے سے میری دعا اس طرح قبول کی کہ عمل کے چوتھے روز جب میں پڑھائی کررہا تھا تو غیب سے میرے ہاتھ پر پانی گرا اور جب استاد محترم سے معاملہ دریافت کیا تو وہ نہایت مسرت وحیرت سے فرمانے لگے کہ ایاز روحانی فیض جاری ہونے کی ایسی مثال تو شاید ہی دیکھنے میں آتی ہے اور آپ لاکھوں کروڑوں میں سے ایک ایسے خوش نصیب ہیں جن کو یہ سعادت ملی ہے۔ آپ پر آپ کی تمام پڑھائی کا فیض اللہ کے حکم سے اور مولا علیؑ کی نسبت سے جاری ہوگیا ہے۔ اللہ آپ کو روحانیات میں زیادہ سے زیادہ ترقی دے کر خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

شرف مریخ

تحریر:
خضر عباس بیاسی
فاضل یونیورسٹی ضلع راجن پور

برج اسد میں 19 درجے پر مریخ کو اوج ہوتا ہے یہ وقت فتح و نصرت کے لیے کارآمد ہوتا ہے۔ جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ دراز سے دشمنی و خصومت چلی آ رہی ہے یا کسی کو کسی کی دشمنی کا خوف و اندیشہ ہے یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانا مقصود ہے اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے یا مقدمہ میں فتح حاصل کرنا ہے ان تمام مقاصد کے لئے یہ نقش کام دے گا اس کو "تیغ بند" کہتے ہیں۔ یہ آپ کی جان و مال، اولاد، روزگار کا محافظ بھی ہے۔ آیت مبارکہ نصر من اللہ و فتح قریب کے اعداد نکالیں جو 1302 ہوں گے۔ ۱۷ حروف ۱۰ نقطہ ہیں کل 1329 ہوئے۔ اگر فتح مندی مقصود ہے تو صرف انہیں اعداد کا نقش ۹×۹ لوح پر تیار کرنا ہے اگر کسی شخص پر فتح پانے کی ضرورت ہے تو یہ لوح تیر کی طرح کام کرے گی۔ وقت مقررہ پر غسل کریں صاف کپڑے پہن کر تنہائی میں بیٹھ جائیں اور نئے قلم لے کر اس نقش کو سفید چاندی کی لوح پر لکھیں نقش پُر کرنے کا طریقہ اور چال درج کی جاتی ہے۔ کل تعداد ۳۶۰ عدد تفریق کریں باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو اس کا خانہ اول میں رکھ کر نقش کو پُر کریں اگر باقی ایک بچے تو خانہ ۷۳ میں ۲ خانہ ۶۴ میں ۳ خانہ ۵۵ میں کسر ۴ خانہ ۶۴ میں اور کسر ۵ خانہ ۳۷ کسر ۶ خانہ ۲۸ میں کر ۷ خانہ ۱۰ میں ایک اور اضافہ کریں۔ لوح پُر ہو جائے گی۔ پُر کر کے چاروں طرف سے میزان کر کے دیکھ لیں کہ نقش درست ہے یا نہیں جب تیار ہو جائے تو سرخ ریشمی کپڑے میں سی کر تبرکات کی صندوق میں رکھ لیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے فتح مندی اور نصرت عطاء فرمائے گا۔

میں اس لوح پر مکمل ورد آیت **'نصر من اللہ و فتح قریب** خود مکمل کروں گا اور لوح کو سونا پالش بھی خود کروں گا۔ بوقت تیاری لوح متعلقہ بخورات خود جلاؤں گا۔ متعلقہ صدقات بھی خود ادا کروں گا۔

اکثر افراد مجھ سے شمس، قمر، زہرہ، عطارد، زحل، مشتری کی الواح بنوا چکے ہیں وہ ساتویں ستارہ مریخ کی لوح ضرور بنوالیں تاکہ سیٹ مکمل ہو جائے۔ ہر فرد کے لئے ایک لوح زندگی بھر کے لئے کافی ہوتی ہے۔

لوح مریخ کی فرمائش میں اپنا نام، والدہ کا نام، مکمل پتہ صاف صاف تحریر کریں اور ہمیں بھجوائیں۔ چال یہ ہے:

۷۸۶

نصر من اللہ و فتح قریب

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۴۶	۴۳	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۳	۱۱	۱۹	۳۶	۴۴	۵۲
۷۰	۷۸	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۵۴	۶۲
۸۰	۷	۱۵	۲۳	۳۱	۳۹	۴۷	۵۵	۷۲
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۷	۳۵	۴۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۲
۲۰	۲۸	۴۵	۵۳	۹۱	۶۹	۷۷	۴	۱۲
۳۰	۳۸	۴۶	۶۳	۷۱	۷۹	۶	۱۴	۲۲
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۸۱	۸	۱۶	۲۴	۳۲

یونانی ٹوٹکے

تحریر
حکیم سریندر رائے
(انڈیا)

علاج بذریعہ کدو

سر درد:۔ کدو تازہ کا گودا حسب منشا لے کر کھرل میں باریک کر کے پیشانی پر پھیریں تھوڑی دیر میں سر درد کو آرام ہوگا۔

درد کان:۔ کدو کا پانی، لڑکی والی عورت کا دودھ، مساوی وزن لے کر آپس میں خوب حل کریں اور چند قطرے کان میں ٹپکائیں کان کے سوراخ کو روئی سے بند کر دیں درد اسی وقت بند ہو جائے گا۔

درد دانت:۔ کدو کا گودا ۵ تولہ، لہسن ایک تولہ، دونوں کو جوکوب کر کے ایک سیر پانی ڈال کر خوب پکائیں جب آدھا پانی جل جائے تو نیم گرم سے کلیاں کریں دانت کا درد فوراً بند ہو جائے گا۔

امراض چشم:۔ چھلکا کدو حسب ضرورت لے کر سایہ میں خشک کریں پھر جلا لیں۔ پس معجزہ نما دوا تیار ہے۔ کھرل میں پیس کر مثل غبار کرلیں۔ صبح تین تین سلائی دوا آنکھوں میں بطور سرمہ لگائیں تھوڑے ہی عرصہ میں آنکھ کی تمام شکایتیں رفع ہو جائیں گی۔

اخراج خون:۔ پوست کدو سایہ میں خشک کر کے حسب ضرورت لے کر خوب باریک پیس لیں برابر وزن مصری ملا کر بحفاظت رکھیں صبح نہار منہ ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ دودھ کی لسی یا سادہ پانی دیں۔ منہ سے خون آتا ہو خواہ پھیپھڑے کی خرابی یا کسی اور وجہ سے اس کے استعمال سے بند ہو جاتا ہے۔

شدت پیاس:۔ کدو کا گودا باریک پیس کر ایک چھٹانک پانی میں نچوڑیں اس میں ۲ تولہ مصری اور ایک پاؤ سادہ پانی ملائیں دو تولہ کی خوراک تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاتے رہیں۔

بندش پیشاب:۔ پیشاب رک گیا ہو تو کدو کا رس ایک تولہ قلمی شورہ ایک ماشہ، مصری ۲ تولہ، سادہ پانی دس تولہ، سب کو ملا کر ایک بار پلا دیں اول تو ایک بار ہی پلانے سے پیشاب کھل جائے گا ورنہ ایسی خوراک دیں پیشاب کی شکایت رفع ہو جائے گی۔

قبض توڑ:۔ کدو حسب ضرورت لے کر چاقو سے قاشیں بنا کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں ۲ تولہ لے کر ستو کی طرح کھانڈ ملا کر نوش کریں ہر قسم کے دست آنے موقوف ہو جائیں گے چند روز مسلسل استعمال کرنے سے دیرینہ قبض بھی رفع دفع ہو جاتی ہے اور سدے بھی باآسانی خارج ہو جاتے ہیں۔

دماغ اور جگر کی گرمی:۔ کدو کا گودا ۵ تولہ، املی ۲ تولہ، کھانڈ ۳ تولہ ایک سیر بھر پانی میں جوش دیں جب ایک پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اتار کر چھان کر سرد کر کے ایک ہفتہ پلاتے رہیں دماغ اور جگر کی گرمی دور ہو کر خون صالح پیدا ہوگا اور دماغ طاقت ور ہو جائے گا۔

پھلوں کے جادو اثر ٹوٹکے

کیلا بطور دوا

کیلے کے پھل اور درخت کے تمام حصے انسانی صحت کے لئے مفید ہیں ذیل میں مختلف امراض کے نسخے لکھے جاتے ہیں جن سے ہر شخص بہ آسانی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

لیکوریا میں:۔ کچا کیلا اور کچی گولر معہ چھلکا کے سفوف بنا لیں اس سفوف کو ایک تولہ صبح و شام استعمال کرنے سے سیلان الرحم کو فائدہ ہوتا ہے صرف کیلے کی کچی پھلی کھانا بھی مفید ہے۔

نکسیر میں:۔ ناک میں سے خون آنے پر پکی ہوئی پھلی کو شکر ملے دودھ کے ساتھ کھانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

درد دل میں:۔ درد دل میں دو عدد پکا ہوا کیلا اور ایک تولہ شہد ملا کر کھلانے سے بے حد فائدہ ہوتا ہے۔

امراض آنت:۔ آنت کے امراض مثلاً دست، پیچش، سنگرہنی میں دہی کے ساتھ کیلا ملا کر کھلانے سے فائدہ ہوتا ہے دہی کے ساتھ تھوڑا اور کیلا زیادہ ہونا چاہیے۔

آئی ڈراپ:۔ مولی کا پانی چھان کر کچھ دیر صاف برتن میں رکھیں پھر چھان کر نتھار لیں اور آنکھوں میں بذریعہ ڈراپر ڈالیں۔ جالا، پھولا، دھند کو مفید ہے۔

روحانی علاج

تحریر:۔ بابا صدف انبالوی (ملتان)

درد سر

جس کو درد سر ہو اس پر تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

لَا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا یُنْزِفُوْنَ

برکات سورہ واقعہ

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص اس سورۃ کو رات کے وقت ایک مرتبہ پڑھ لے وہ کبھی بھوکا نہ رہے گا۔

چہرہ چمکے

جو کوئی اس آیت کریمہ کو بعد نماز کے گیارہ مرتبہ پڑھ کر انگلی پر دم کر کے پیشانی پر مل دے تو انشاء اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا منہ چمکے گا۔

اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ

شہید کا درجہ پائے

وَاللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

اسم اعظم اس میں مخفی ہے جو کوئی صبح کے وقت سات مرتبہ پڑھے تو شام تک اس کے لیے فرشتے مغفرت کی دعا کریں اور اگر اس دن میں مرے تو شہید کا درجہ پائے گا اور اگر شام کو پڑھے تو صبح تک اس کے لئے فرشتے مغفرت کی دعا کریں اور جو اس شب کو مرے تو درجہ شہادت کا پائے گا۔

ناف ٹل گئی ہو

جب کسی کی ناف ٹل گئی ہو اس آیت کریمہ کو لکھ کر ناف پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہو جائے گی۔

ذٰلِكَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ

شر سے نجات

اگر کسی شریر ظالم کو شہر سے نکالنا ہو تو ہر روز سات سرخ گھونگچی پر ایک بار سات دن تک پڑھے اور ہر روز پڑھ کر اس گھونگچی کو کنوئیں میں ڈالتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ وہ شخص اس شہر سے جلد چلا جائے گا۔ اس عمل میں ترک حیوانات لازم ہے مگر اس کو ناجائز جگہ پر عمل نہ کرے ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ

فراخی رزق کیلئے

فراخی رزق کیلئے درج ذیل کا ورد بعد نماز کثرت سے کیا کرے

اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ

آیات شفا

ان آیات شفا کو جس مرض میں چاہے تشتری پر لکھ کر مریض کو پلائے یا تعویز لکھ کر گلے میں ڈال دیں انشاء اللہ تعالیٰ صحت یابی ہوگی۔ اگرچہ کیسا ہی سخت مرض کیوں نہ ہو۔

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ

سب آفتوں سے محفوظ

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ

گھوڑے یا دوسری سواری پر سوار ہوتے وقت اس آیت کو پڑھ لیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ سب آفتوں سے محفوظ رہے گا